عصر حاضر ای پیپر میں تعلیمی، تجارتی، مذہبی وثقافتی پروگراموں کے اشتہارات
کے علاوہ ضرورت رشتہ، مکانات ودوکانات کرایہ/ خرید وفروخت
کے کلاسیفائیڈس کے لیے ربط فرمائیں۔
9908079301,8686649169

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر

عصرِ حاضر ای پیپر

عصرِ حاضر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر
ASR-E-HAZIR

15/رجب المرجب 1444ھ | مطابق 7/فروری 2023ء | بروزِ منگل | جلد:(۳) | شمارہ:(۳۲) | صفحات:(۸)

ترکیہ اور شام میں خوفناک زلزلے سے قیامت صغریٰ کا منظر

1600 سے زائد ہلاکتیں، سکیل پر زلزلے کی شدت 7.8، مشرق وسطی کے کئی ممالک میں زلزلے کا اثر، امدادی سرگرمیاں جاری

انقرہ: 6/فروری (ذرائع) ترکیہ اور شام میں پیر کی صبح 7.8 شدت کے زلزلے نے کئی عمارتوں کو ملبے کا ڈھیر بنا دیا ہے جس کے نتیجے میں کم سے کم 1600 افراد ہلاک ہو گئے ہیں، جبکہ ہلاکتوں میں اضافے کے خدشات بھی ظاہر کیے جا رہے ہیں۔ خبر رساں ایجنسی روئٹرز کے مطابق ترکی میں 900 سے زائد اور شام میں زلزلے سے ہلاکتوں کی تعداد 550 ہو چکی ہے، جبکہ ہزاروں افراد کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ ترکیہ کے سرکای ٹی وی کے مطابق زلزلے سے 10 صوبے متاثر ہوئے۔ ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوغان نے کہا کہ 912 افراد ہلاک ہوئے، پانچ ہزار 383 زخمی ہیں، اور 28 سو سے زائد عمارتیں زمین بوس ہو چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ابھی اس بات کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا کہ ہلاکتوں کی تعداد میں کتنا اضافہ ہوگا، امدادی کارروائیاں جا ری ہیں۔ شام کی وزارت صحت کے مطابق ایک ہزار سے زائد افراد زخمی ہیں۔ ترکیہ میں ایک زخمی خاتون کا کہنا تھا کہ 'ہمیں ایسا لگا کہ ہم جھولے میں بیٹھے ہیں۔ ہم نو افراد گھر میں تھے۔ میرے دو بیٹے ابھی تک ملبے کے نیچے ہیں، میں ان کا انتظار کر رہی ہوں۔' ترک حکام کے مطابق زلزلے کے زیادہ شدید جھٹکے ملک کے جنوب مشرقی حصے میں محسوس کیے گئے جہاں بڑے پیمانے پر نقصان ہوا ہے۔ زلزلے کا مرکز ترکیہ کے جنوب میں واقع صوبے غازی انٹپ کا علاقہ نرداگی تھا جبکہ زلزلے کی گہرائی تقریباً 18 کلومیٹر تھی۔ جرمن ریسرچ سینٹر کی ابتدائی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ریکٹر سکیل پر زلزلے کی شدت 7.8 تھی اور امریکی جیولوجیکل سروے (یو ایس جی ایس) کا بھی کہنا ہے کہ شدت 7.8 تھی۔ امریکن جیولوجیکل سروے کا کہنا ہے کہ 'زلزلہ مقامی وقت کے مطابق صبح چار بج کر 17 منٹ پر آیا جو کہ عالمی معیاری وقت جی ایم ٹی کے مطابق رات تقریباً سوا ایک بجے کا وقت کا بنتا ہے۔ زلزلے کے جھٹکے قبرص، یونان اور لبنان میں بھی محسوس کیے گئے۔ ترکیہ کی ڈیزاسٹر مینیجمنٹ ایجنسی کا کہنا ہے کہ زلزلے کی شدت سات اعشاریہ چار تھی جبکہ یو ایس جی ایس نے یہ بھی بتایا ہے کہ کچھ جھٹکے 15 منٹ بعد بھی محسوس کیے۔ جن کی شدت چھ اعشاریہ سات تھی۔ یروشلم اور بیروت کے انٹرنیٹ صارفین نے بھی سوشل میڈیا پر پوسٹوں میں بتایا کہ وہاں بھی شدید جھٹکے محسوس ہوئے اور انہی کی وجہ سے ان کی آنکھ کھلی۔ صارف ناسپ نے لکھا کہ 'میں غازی انٹپ میں رہتا ہوں۔ میں سو رہا تھا جب جھٹکے لگنا شروع ہوئے جو بہت خوفناک تھے۔' ایمی ڈی نارڈو نے لکھا کہ 'یروشلم میں بھی جھٹکے محسوس ہوئے۔'

ترکیہ کی مشکل گھڑی میں ہندوستان نے بڑھایا امدادی ہاتھ، پی ایم او سے جاری ہوا اعلان

نئی دہلی: ترکیہ کو زلزلہ سے نمٹنے کے لیے ہندوستان نے بھی

اپنی مدد کا ہاتھ بڑھایا ہے۔ ہندوستان کی طرف سے این ڈی آر ایف کی دو ٹیمیں روانہ کی جا رہی ہیں۔ ساتھ ہی دواؤں اور راحتی اشیا کا ذخیرہ بھی بھیجا جا رہا ہے۔ راحتی اشیا بھیجنے سے متعلق پیر کو پی ایم او (وزیر اعظم دفتر) میں اہم میٹنگ ہوئی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے اس آفت میں ترکیہ کی ہر ممکن مدد کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس کے بعد وزیر اعظم کے پرنسپل سکریٹری ڈاکٹر پی کے مشرا نے فوری راحتی ترکیبوں پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے ساؤتھ بلاک میں ایک میٹنگ کی۔ میٹنگ میں یہ طے کیا گیا کہ این ڈی آر ایف کے بچاؤ دستہ کے ساتھ ہی طبی ٹیم راحتی سامان کے ساتھ فوراً ترکیہ بھیجے جائیں گے۔ ہندوستان کی طرف سے بھیجی جا رہی ٹیم میں خصوصی طور سے تربیت یافتہ ڈاگ اسکواڈ اور ضروری سامان کے ساتھ 100 اہلکاروں والی این ڈی آر ایف کی دو ٹیمیں تلاشی اور بچاؤ کام کے لیے زلزلہ متاثرہ علاقے میں جانے کے لیے تیار ہیں۔ ضروری ادویات، تربیت یافتہ ڈاکٹرس اور پیرا میڈکس کے ساتھ میڈیکل ٹیمیں بھی تیار کی جا رہی ہیں۔

نئی حج پالیسی کا اعلان جلد متوقع، اخراجات میں بھی کمی ممکن

حکومت ہند نے حج پالیسی 2023 میں اس بار کافی تبدیلیاں کی ہیں، ان تبدیلیوں میں سے ایک تبدیلی یہ ہے کہ تمام عازمین حج مفت میں درخواست دیں سکیں گے اس سے قبل تمام عازمین کو درخواست کے لیے 400 روپے ادا کرنے ہوتے تھے۔ رواں برس عازمین حج کو تقریبا پچاس ہزار روپے رقم ادا کرنے ہوں گے، اس کے لیے حج کمیٹی آف انڈیا کو بیگ اٹیچی چھتری اور چادر کے پیسے جمع نہیں کرانے ہوں گے، اس کے علاوہ جن عازمین کو سعودی عرب میں ریال ملتے تھے اسے بھی اب حج کمیٹی کو ادا نہیں کرنا ہوگا بلکہ اب حاجی خود اپنا پیسہ لے جا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ درخواست فارم کی فیس بھی حاجیوں سے وصول نہیں کی جائے گی۔ اس کے علاوہ بزرگوں، معذوروں اور خواتین کو بغیر کسی قرعہ اندازی کے ترجیح دی جائے گی، اس کے علاوہ 45 برس سے زیادہ عمر کی کوئی بھی خاتون اب تنہا حج کے لئے درخواست دے سکتی ہیں۔ جبکہ کہ اس سے قبل حکومت نے بغیر محرم کے چار خواتین کے ساتھ جانے کا قانون بنایا تھا۔ رواں برس حج کوٹا 175000 ہے جس میں سے 80 فیصد عازمین حج کمیٹی کے ذریعے جائیں گے، جبکہ 20 فیصد نجی ٹور آپریٹرز کے ذریعے سفر حج کے لیے روانہ ہوں گے۔ اس دفعہ 25 امبارکیشن پوائنٹ بنائے جائیں گے، جس میں تمام عازمین کو یہ سہولت دستیاب ہوگی کہ وہ کوئی بھی دو امبارکیشن پوائنٹ کا اپنی مرضی کے مطابق انتخاب کر سکتا ہے۔ اب سے تمام عازمین کی صحت کے لیے صرف سرکاری مراکز پر ہی چیک اپ کرانا ہوگا، کیونکہ پرائیویٹ اسپتال کی رپورٹ قابل اعتماد نہیں ہوتی تھی، اس کے علاوہ حاجیوں کو پیسہ بھی خرچ کرنا پڑتا تھا جسے اب مفت کرنا ہوگا۔ اس کے علاوہ ایک نئی پہل بھی کی گئی ہے، اس بار تمام ریاستوں سے حج کمیٹی کے ایک افسر بھی حج پر روانہ ہوگا تاکہ وہ ان عازمین کا خیال رکھ سکے جو ان کی ریاست سے وہاں پہنچے ہیں۔

اڈانی گروپ کی مبینہ بدعنوانیوں کے خلاف کانگریس کا ملک گیر احتجاج

حیدرآباد: ریاست تلنگانہ کے دارالحکومت حیدرآباد میں کانگریس کے اراکین نے اڈانی گروپ کے مبینہ بدعنوانی کے خلاف

اسٹیٹ بینک آف انڈیا کے دفتر کے باہر احتجاج کیا۔ کانگریس نے جموں میں بھی اڈانی معاملے کے خلاف احتجاج کیا۔ ایک ویڈیو میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے مخالف نعرے بازی کی جا رہی ہے اور اس دوران پولیس اور مظاہرین کے درمیان جھڑپ بھی ہوئی۔ دہلی میں کانگریس کی اسٹوڈنٹ ونگ این ایس یو آئی (نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا) کی طرف سے بھی ایک احتجاجی مظاہرہ کیا گیا، این ایس یو آئی نے اڈانی گروپ کی مبینہ دھوکہ دہی کی جوائنٹ پارلیمنٹ کمیٹی سے تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین پلے کارڈز ہاتھوں میں لے کر احتجاج کیا۔ اپوزیشن کی طرف سے یہ دلیل دی جا رہی ہے کہ ایس بی آئی اور ایل آئی سی جیسے پبلک سیکٹر کے بینکوں میں اڈانی گروپ کی سرمایہ کاری کا متوسط طبقے کی بچت پر بڑا اثر پڑا ہے۔ اپوزیشن جماعتوں نے پیر کو گاندھی مجسمہ کے قریب احتجاج کیا۔ پارلیمنٹ کے باہر اور ہیڈنبرگ معاملے کی جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی کی تحقیقات یا سپریم کورٹ کی نگرانی میں ہونے والی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ اپوزیشن جماعتوں کے رہنماؤں نے اڈانی معاملے اور دیگر مسائل پر حکمت عملی کے لیے پارلیمنٹ میں حزب اختلاف کے رہنما ملکارجن کھرگے کے چیمبر میں ملاقات کی۔ جس میں کانگریس، ڈی ایم کے، این سی پی، بی آر ایس، جے ڈی یو، ایس پی، سی پی ایم، سی پی آئی، کیرالہ کانگریس (جوس منی)، جے ایم ایم، آر ایل ڈی، آر ایس پی، اے اے پی، آئی یو ایم ایل، آر جے ڈی اور شیوسینا شامل تھیں۔

سپریم کورٹ میں پانچ نئے ججوں کا تقرر
چیف جسٹس نے دلایا عہدے کا حلف

نئی دہلی: چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے پیر کو سپریم کورٹ کے پانچ ججوں کو عہدے کا حلف دلایا۔ جسٹس چندر چوڑ نے سپریم کورٹ کے آڈیٹوریم میں منعقدہ ایک تقریب میں تین چیف جسٹس اور ہائی کورٹس کے دو ججوں کو عہدے اور راز داری کا حلف دلایا۔ راجستھان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس جسٹس پنکج میتھل، پٹنہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس، جسٹس سنجے کرول، منی پور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس پی وی سنجے کمار، پٹنہ ہائی کورٹ کے جسٹس احسن الدین امان اللہ اور الہ آباد ہائی کورٹ کے جسٹس منوج مشرا کو حلف دلایا گیا۔ ان پانچ ججوں کے عہدہ سنبھالنے کے ساتھ ہی عدالت عظمیٰ کے ججوں کی تعداد 32 ہو گئی ہے۔ اس عدالت کے ججوں کی منظور شدہ تعداد 34 ہے۔ سپریم کورٹ کالجیم نے 13 دسمبر 2022 کو جسٹس متل، جسٹس کرول، جسٹس کمار، جسٹس امان اللہ اور جسٹس مشرا کو سپریم کورٹ میں جج کے طور پر ترقی دینے کی سفارش کی تھی۔ صدر دروپدی مرمو کی منظوری کے بعد مرکزی حکومت کی قانون و انصاف کی وزارت نے ہفتہ کو پانچ ججوں کی تقرری کے بارے میں نوٹیفکیشن جاری کیا تھا۔ دو دیگر ہائی کورٹس کے چیف جسٹسوں کو سپریم کورٹ کے جج کے طور پر ترقی دینے کے لیے سپریم کورٹ کالجیم کی سفارشات مرکزی حکومت کے سامنے زیر التوا ہیں۔ کالجیم نے 31 جنوری کو الہ آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس جسٹس راجیش بندل اور گجرات ہائی کورٹ کے چیف جسٹس اروند کمار کو سپریم کورٹ کے جج کے طور پر ترقی دینے کی بھی سفارش کی تھی۔

اڈانی گروپ پر بحث کا مطالبہ جاری، ہنگامہ آرائی کے باعث تیسرے دن بھی پارلیمنٹ میں کوئی کام نہیں ہوسکا

نئی دہلی، 6 فروری (ذرائع) اڈانی گروپ پر امریکی فرم ہنڈن برگ ریسرچ کی رپورٹ کو لے کر اپوزیشن پارٹیوں کے ارکان نے پیر کو پارلیمنٹ میں ہنگامہ آرائی کی، جس کے نتیجے میں مسلسل تیسرے دن کوئی کام نہیں ہوسکا اور دونوں ایوانوں کی کارروائی میں دو بار خلل پڑنے کے بعد دن بھر کے لیے ملتوی کر دی گئی صبح لوک سبھا اور راجیہ سبھا کی کارروائی شروع ہونے کے فوراً بعد دونوں ہی ایوانوں میں اپوزیشن کانگریس، ترنمول کانگریس، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی، شیوسینا، دراوڑ منیترا کزگم، راشٹریہ جنتا دل، جنتا دل یونائیٹڈ، عام آدمی پارٹی اور کئی دیگر جماعتوں کے ارکان نے اڈانی گروپ کے خلاف رپورٹ پر بحث کا مطالبہ کرتے ہوئے ہنگامہ شروع کر دیا۔ لوک سبھا میں اپوزیشن ارکان ہنڈن برگ رپورٹ پر مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کی تشکیل کا مطالبہ کر رہے تھے۔ شور شرابے کے درمیان اسپیکر اوم برلا نے ایوان کی کارروائی دو بجے تک ملتوی کر دی۔ راجیہ سبھا میں اپوزیشن نے اس رپورٹ پر فوری بحث کے لیے ہنگامہ آرائی کی۔ اس دوران ایوان میں ضروری دستاویزات میز پر رکھنے کے عمل کو مکمل کرتے ہوئے چیئرمین جگدیپ دھنکھڑ نے کہا کہ انہیں قاعدہ 267 کے تحت 10 نوٹس موصول ہوئے ہیں، لیکن ضوابط کے مطابق نہ ہونے کی وجہ سے نامنظور کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے ارکان کو ملک کی فکری امنگوں کے مطابق ایوان بالا میں پروقار بحث کی اپیل کرتے ہوئے ارکان کو نظم و نسق برقرار رکھنے کو کہا لیکن مسلسل ہنگامہ آرائی کے باعث انہوں نے ایوان کی کارروائی دوپہر 2 بجے تک ملتوی کر دی۔

Education is the movement from Darkness to Light
OSM
JUNIOR & DEGREE COLLEGE
COURSES OFFERED JUNIOR
MPC - JEE | EAMCET | Regular
BIPC - NEET | EAMCET | Regular
MEC - Computer | CA Foundation | Regular
CEC - Regular | CA Foundation | Computer
COURSES OFFERED DEGREE
B.Com - General
B.Com - Computer Applications
SEPARATE BUILDING FOR BOYS & GIRLS
TRANSPORT FACILTY FOR GIRLS ONLY
Head Office : Opp. Azam Function Hall, MOGHALPURA, HYDERABAD. 040-24577837, Ph : 9390222211
Branch Office : BANDLAGUDA, HYDERABAD. Ph : 9701538595, 8096143890

عصرِ حاضر ای پیپر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر ونظر
ASR-E-HAZIR

ترکیہ اور شام میں زلزلہ کی ہولناکی، کیا کہتے ہیں عینی شاہدین

'میں نے اپنی زندگی میں ایسا کچھ نہیں دیکھا تھا۔ ہم تقریباً ایک منٹ تک ادھر سے ادھر جھولتے رہے۔'

یہ کہنا ہے کہ جنوبی ترکی کے شہر ادانا کے رہائشی نیلوفر اسلان کا جو آج صبح ترکی سمیت شام اور لبنان میں آنے والے شدید زلزلے کی ہولناکی کے بارے میں بات کر رہے تھے۔

ترکی کے شہر ادانا میں اسلان نے بی بی سی کو زلزلے کے وقت کے بارے میں بات کرتے ہوئے بتایا کہ 'جب اپارٹمنٹ کی پانچ منزلہ ہلنے لگی تو مجھے یقین ہوگیا تھا کہ اب میرا خاندان نہیں بچے گا۔ مجھے لگا ہم زلزلے میں مرجائیں گے۔'

انھیں دوسرے کمروں میں موجود اپنے عزیزوں کو پکارنے کی بات یاد ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'میں نے کہا یہ تو زلزلہ ہے، آؤ کم از کم ہم ایک ساتھ ایک ہی جگہ مرتے ہیں۔ بس یہی بات میرے ذہن میں آئی۔'

جب زلزلہ تھم گیا تو اسلان باہر بھاگے اور انھوں نے دیکھا کہ ان کے اردگرد کی چار عمارتیں زمین بوس ہو چکی ہیں۔

انھوں نے بتایا کہ 'میں بھاگتے وقت اپنے ساتھ کچھ نہیں لے سکا، صرف چپل میں باہر نکلا تھا۔'

ترکی کے جنوب مشرقی علاقے غازی انتیپ میں پیر کی صبح 8.7 شدت کے زلزلے میں سینکڑوں افراد ہلاک جبکہ متعدد عمارتیں زمین بوس ہوگئی ہیں۔

ترک وزیر داخلہ سلیمان صویلو کے مطابق خوفناک زلزلے سے 10 شہروں میں تباہی ہوئی ہے جن میں غازی انتیپ، قہرمان مرعش، حطائے، عثمانیہ، آدیامان، مالاطیہ، شانلیعرفا، آدانا، دیار بکر اور کیلیس شامل ہیں۔

عثمانیہ کے گورنر نے کہا ہے کہ صوبے میں 34 عمارتیں تباہ ہوئی ہیں۔ آن لائن، ترکی سے ایسی متعدد ویڈیوز شیئر کی گئی ہیں جن میں رہائشی عمارتیں گرتی ہوئی دیکھی جا سکتی ہیں جبکہ امدادی کارکنان ملبے تلے دبے افراد کی تلاش میں ہیں۔

زلزلے کے فوراً بعد بی بی سی نے ترکی سمیت دیگر ممالک میں اس زلزلے میں زندہ بچ جانے والے چند افراد سے بات کر کے ان کی تاثرات جاننے کی کوشش کی ہے۔

ترکی کے شہر ملاطیہ میں رہنے والی 25 سالہ اوزگل کوناچی کا کہنا ہے کہ وہ زلزلے سے تو بچ گئیں لیکن آفٹر شاکس اور سرد موسم ان کے لیے پریشان کن ہے۔

انھوں نے بی بی سی ترکی کو بتایا کہ 'ملبے تلے افراد کی تلاش اور ریسکیو کی کوششیں جاری ہیں۔ یہاں بہت سردی ہے اور اس وقت برفباری ہو رہی ہے۔ ہر کوئی سڑکوں پر ہے، لوگ پریشان ہیں کہ کیا کریں۔ ہماری آنکھوں کے سامنے، آفٹر شاکس کی وجہ سے ایک عمارت کی کھڑکیاں ٹوٹ گئی تھیں۔'

جب زلزلہ آیا تو کوناچی اور ان کے بھائی صوفے پر سو رہے تھے۔

انھوں نے بتایا کہ 'ہم نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور کہا 'کیا تم ہل رہے ہو؟' میں نے لیمپ کی طرف دیکھا، ایسا لگتا تھا کہ وہ گر پڑے گا۔ جیسے ہی ہمارا تین سالہ بھتیجا کمرے میں داخل ہوا، ہم نے صوفے سے چھلانگ لگا دی۔'

انھوں نے کہا کہ ان کی عمارت کو نقصان پہنچا ہے لیکن آس پاس کی پانچ عمارتیں گر گئی ہیں۔

انھوں نے مزید بتایا کہ 'شہر میں ٹریفک جام ہے کیونکہ لوگ آفٹر شاکس کے خوف کے باعث عمارتوں سے دور جانے کی کوشش کر رہے ہیں۔'

ترکی کے علاوہ شام کے شہریوں نے بھی صبح سویرے آنے والے شدید زلزلے کے بعد اپنے خوف و اضطراب کے بارے میں بات کی ہے۔

شام کے دارالحکومت دمشق کے ایک رہائشی ثمر نے خبر رساں ادارے روئٹرز کو بتایا کہ 'گھر کی دیواروں سے پینٹنگز گر پڑیں۔ میں گھبرا کر اٹھ بیٹھا۔ اب ہم سب کپڑے پہن کر دروازے پر کھڑے تھے۔'

ترکی کے شہر غازی انتپ کے ایک رہائشی اردم نے زلزلے کی کیفیت کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ 'میں خود کو بچے کے جھولے میں محسوس کر رہا تھا' انھوں نے فون پر روئٹرز کو بتایا کہ 'میں نے 40 برس میں کبھی ایسا کچھ محسوس نہیں کیا۔ ہر کوئی اپنی گاڑیوں میں بیٹھا ہے یا پھر عمارتوں سے دور کھلی جگہوں پر گاڑی لے جانے کی کوشش کر رہا ہے۔'

'میرا خیال ہے کہ غازی انتیپ میں ایک بھی شخص اب اپنے گھر میں نہیں ہوگا۔'

ترکی کے شہر پزارجک میں ایک اور شخص نے بتایا کہ ان کا خاندان زلزلے کے شدید جھٹکوں سے بیدار ہوا تھا اور نقصان کا جائزہ لینے کے لیے انھوں نے سردی اور بے چینی کے عالم مین طلوع آفتاب کا انتظار کیا۔

نہاد آلتنداغ نے دی گارڈین کو بتایا کہ 'میرے اردگرد تباہ شدہ عمارتیں ہیں، گھروں میں آگ لگی ہوئی ہے۔ ایسی عمارتیں ہیں جن میں دراڑیں پڑ رہی ہیں۔ جہاں میں اب ہوں وہاں سے صرف 200 میٹر کے فاصلے پر ایک عمارت گری ہے۔ لوگ اب بھی باہر ہیں اور سب خوفزدہ ہیں۔'

زلزلے کے مقام سے قریب 450 کلو میٹر دور لبنان کے دارالحکومت بیروت کے ایک طالبعلم نے بتایا کہ 'میں کچھ لکھ رہا تھا کہ اچانک پوری عمارت کانپ اُٹھی۔ مجھے لگا کہ کوئی زوردار دھماکہ ہوا ہے۔'

ان کا کہنا تھا کہ 'میں کھڑکی کے قریب کھڑا تھا اور مجھے ڈر تھا کہ یہ ٹوٹ جائے گی۔ زلزلے کے جھٹکے چار سے پانچ منٹ تک جاری رہے اور یہ خوفناک منظر تھا۔'

دیار بکر میں بی بی سی کے نامہ نگار نے بتایا ہے کہ شہر میں ایک شاپنگ مال گر کر تباہ ہوگیا ہے۔

غزہ کی پٹی میں بی بی سی کے پروڈیوسر رشدی ابو العوف کہتے ہیں کہ جس گھر میں وہ رہ رہے تھے وہ 45 سیکنڈز تک ہلتا رہا۔

ترکی دنیا کے سب سے زیادہ فعال زلزلے والے علاقوں میں سے ایک میں واقع ہے۔

یاد رہے کہ سال 1999 کے دوران ترکی کے شمال مغربی علاقے میں ایک بڑے زلزلے میں 17 ہزار سے زیادہ لوگ ہلاک ہو گئے تھے۔

شام اور ترکی میں زلزلے کے بعد امدادی کارکنان ملبے تلے دبے لوگوں کو بچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق ترکی اور شام میں زلزلے سے کم از کم 195 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔

ہلاک ہونے والوں میں نصف کی تعداد شام سے ہے جو کہ پہلے ہی جنگ سے متاثرہ ملک ہے۔ ادھر ترکی نے متاثرین کی مدد کرنے کے لیے عالمی مدد کی اپیل کی ہے۔

وزارت صحت اور ایک مقامی ہسپتال نے بتایا ہے کہ شام میں حکومت کے زیر انتظام خطے اور ترک حمایتی گروہوں کے زیر کنٹرول علاقوں میں مجموعی طور پر کم از کم 119 افراد کی ہلاکت ہوئی ہے۔

ادھر ترکی میں قدرتی آفات سے نمٹنے والے ادارے نے ابتدائی طور پر 76 ہلاکتوں کے اعداد و شمار دیے مگر ساتھ یہ خدشہ بھی ظاہر کیا کہ تعداد بڑھ سکتی ہے۔

ترکی میں اموات کی تعداد اس لیے بھی بڑھ سکتی ہے کیونکہ وہاں موسم سرد ہے اور کئی رہائشی عمارتوں میں لوگ پھنسے ہوئے ہیں۔

یہ زلزلہ پیر کی صبح اندھیرے میں آیا جس کے بعد امدادی کارکنان متاثرہ علاقوں میں پہنچنے لگے۔

شام کے فلاحی ادارے وائٹ ہیلمٹس کی جانب سے شیئر کی گئی ایک ویڈیو میں امدادی کارروائیاں دیکھی جا سکتی ہیں جبکہ حلب میں صبح کے اندھیرے میں ہی ریسکیو اہلکار متاثرہ علاقوں میں پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔

مقامی ذرائع ابلاغ نے بتایا ہے کہ کئی رہائشی ملبے تلے دبے ہوئے ہیں۔ شہریوں سے اپیل کی جا رہی ہے کہ لوگوں کو ہسپتال پہنچانے میں مدد کریں۔

امریکی قومی سلامتی کے مشیر جیک سلوون نے کہا ہے کہ امریکہ نے زلزلے سے ہونے والی تباہی پر 'گہری تشویش' ظاہر کی ہے۔ 'امریکہ ہر قسم کی مدد اور امدادی سامان پہنچانے کے لیے تیار ہے۔'

امریکی صدر جو بائیڈن نے اپنے ملک کے بین الاقوامی ترقیاتی ادارے کو ہدایت دی ہے کہ اس بات کا تعین کیا جائے کہ کیسے متاثرین کی مدد کی جا سکتی ہے۔

شدید نوعیت کے اس زلزلے سے نہ صرف ترکی اور شام میں نقصان ہوا ہے بلکہ اس کے جھٹکے قریب ہی لبنان، غزہ اور قبرص میں بھی محسوس کیے گئے ہیں۔

اوقاتِ نماز

برائے شہر حیدرآباد دکن واطراف

بہ تاریخ: 14رجب المرجب 1444ھ
بہ مطابق 7رفروری 2023ء بہ روزِ منگل

	ابتداء	انتہاء
فجر	5:45	6:41
ظہر	12:40	4:37
عصر	4:38	6:18
مغرب	6:19	7:27
عشاء	7:28	5:22
شروع اشراق	7:01	
زوال	12:30	
ختم سحر	5:33	
افطار	6:24	

نوٹ: سحری کا بالکل انتہائی وقت لکھ دیا گیا ایک منٹ کی تاخیر سے بھی روزہ نہیں ہوگا۔

ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہے

ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں
ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں

تہی زندگی سے نہیں یہ فضائیں
یہاں سیکڑوں کارواں اور بھی ہیں

قناعت نہ کر عالم رنگ و بو پر
چمن اور بھی آشیاں اور بھی ہیں

اگر کھو گیا اک نشیمن تو کیا غم
مقامات آہ و فغاں اور بھی ہیں

تو شاہیں ہے پرواز ہے کام تیرا
ترے سامنے آسماں اور بھی ہیں

اسی روز و شب میں الجھ کر نہ رہ جا
کہ تیرے زمان و مکاں اور بھی ہیں

گئے دن کہ تنہا تھا میں انجمن میں
یہاں اب مرے رازداں اور بھی ہیں

علامہ اقبال

دینی مدارس وتنظیموں کے جلسوں اور دیگر اشتہاروں کی اشاعت کے لیے
اس نمبر پر ربط کریں: 9908079301
خبریں، مضامین اور اپنی ترسیلات کو عصرِ حاضر ای پیپر میں شائع کروانے کے خواہشمند حضرات اس ای میل پر اوپن فائل ارسال کریں:
asrehazir@gmail.com

مرکزی حکومت کی عدم توجہ و تعاون کے باوجود بھی تلنگانہ ریاست مسلسل ترقی کی راہ پر گامزن

ریاستی قانون ساز اسمبلی میں وزیر خزانہ ٹی ہریش راؤ نے 2,90,396 کروڑ روپے کا ٹیکس فری بجٹ پیش کیا

حیدرآباد 6 فروری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کے وزیر فائنانس ہریش راو نے قانون ساز اسمبلی میں مالی سال 24-2023 کا سالانہ بجٹ پیش کیا۔ 2,90,396 کروڑ روپے کا ریاستی بجٹ تجویز کیا گیا ہے۔ ریونیو اخراجات 2,11,685 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔ اس بجٹ میں اقلیتوں کی بہبود کے لئے 2200 کروڑ روپئے کی تجویز رکھی گئی ہے۔ اپنی بجٹ تقریر میں ہریش راو نے کہا کہ وزیراعلی کے چندر شیکھر راو کی متحرک قیادت میں تلنگانہ نے ساڑھے آٹھ سال کی مختصر مدت میں اہم ترقی حاصل کی ہے۔ فلاح و بہبود اور ترقی دونوں میں تلنگانہ ایک رول ماڈل ہے۔ پورے ملک کے لئے ہم دعویٰ کر سکتے ہیں کہ جو بھی تلنگانہ میں لاگو کیا جارہا ہے اس پر پوری طرح عمل کیا جارہا ہے۔ تلنگانہ ماڈل جو انسانی ہمدردی، تعمیری سوچ، مستقبل کی منصوبہ بندی اور شفاف انتظامیہ کے نقطہ نظر کو یکجا کرتا ہے کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر پذیرائی مل رہی ہے۔ معاشی سست روی سے پیدا ہونے والے مسائل کے باوجود اور کورونا وبا کے دوران، ان کے منفی اثرات کا مقابلہ کرنے میں کامیاب ہوا اور ایک مضبوط معاشی طاقت بن کر ابھرا۔ صرف تلنگانہ حکومت ہی اس کو موثر طریقہ سے نمٹنے میں کامیاب رہی۔ بحران کی مدت کے دوران بھی معیشت اور فلاحی پروگراموں کو بڑے پیمانے پر نافذ کیا گیا۔ تمام طبقوں کی خواہشات کے مطابق شہری اور دیہی ترقی کو یکساں اہمیت دی گئی۔ تلنگانہ جامع ترقی کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ ریاست کی تشکیل کے وقت، معیشت قابل رحم حالت میں تھی۔ تلنگانہ کی تشکیل سے پہلے کے دو سالوں میں ریاست میں سالانہ اوسط جی ایس ڈی پی کی شرح نمو صرف 12 فیصد تھی۔ جی ڈی پی کی ترقی 13.4 فیصد سے کم تھی۔ ریاست کی تشکیل کے بعد وزیر اعلیٰ کے سخت مالیاتی نظم وضبط، موثر اور پروگراموں کی وقت پر عمل آوری پر توجہ مرکوز کی گئی اور جی ایس ڈی پی میں اضافہ ریکارڈ کیا جارہا ہے۔ ریاست کی اوسط سالانہ جی ایس پی ڈی نمو کی شرح میں 15-2014 سے 20-2019 تک 13.2 فیصد اضافہ ہوا۔ کورونا وبا نے عالمی معیشت کو بری طرح متاثر کیا۔ تلنگانہ نے مختصر مدت میں اس بحران سے نجات حاصل کی ہے۔ تلنگانہ مسلسل آگے بڑھ رہا ہے۔ تلنگانہ اعلیٰ ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ تلنگانہ نے تاریخ رقم کی ہے۔ اس مدت کے دوران فی کس آمدنی میں شرح نمو 11.8 فیصد رہی۔ جی ڈی پی میں تلنگانہ کا حصہ 4.1 فیصد سے بہتر ہوا۔ یہ فخر کی بات ہے کہ تلنگانہ جی ڈی پی میں 4.9 فیصد کا حصہ داری کر رہا ہے۔ ملک کی ریاستوں میں تلنگانہ کی ترقی کی کارکردگی متاثر کن ہے۔ متاثر کن تلنگانہ اوسط کے ساتھ تیسرے مقام پر ہے۔ 16-2015 سے 2021 تک سالانہ جی ایس ڈی پی کی شرح نمو 12.6 فیصد رہی۔ تمام بڑے شعبوں اور ذیلی شعبوں میں تلنگانہ کی ترقی متاثر کن ہے۔ زراعت اور اس سے منسلک ماہی گری اور آبی زراعت اور مویشیوں کی دیکھ بھال جیسے شعبوں میں ترقی ہو رہی ہے۔ بڑھتی ہوئی کھپت اور سرمایہ کاری کے ساتھ مختلف سطحوں پر، تلنگانہ میں جی ایس ڈی پی کی ترقی اعلیٰ ترقی کے لیے تیار ہے۔ ریاست کی فلاح و بہبود اور ترقی کا ایک وسیع پیمانہ ہے۔ فی کس آمدنی تلنگانہ میں 14-2013 میں 1,12,162 روپے سے بڑھنے کا تخمینہ ہے۔ تلنگانہ کی ترقی میں مرکز کی طرف سے رکاوٹیں پیدا کی گئی ہیں۔ جب تلنگانہ نمایاں کامیابی حاصل کر رہا ہے۔ مرکزی حکومت اس میں رکاوٹیں پیدا کر رہی ہے۔ موجودہ سال کے دوران، ہماری اقتصادی کارکردگی کی بنیاد پر اور قرض لینے کی حد ایف آر بی ایم نے، 53,970 کروڑ روپے کی ہے لیکن مرکزی حکومت نے یکطرفہ طور پر اے 15,033 کروڑ روپے کی کٹوتی کی اور ہماری قرض لینے کی حد کو کم کرتے ہوئے 38937 کروڑ روپے کر دیا۔ مرکز کا یہ فیصلہ سراسر بلاجواز ہے۔ اس قسم کی کٹوتیاں وفاقیت کی روح کے خلاف ہیں۔ مرکز نے ریاستوں کے حقوق کو سلب کیا۔ نیتی آیوگ نے 19205 روپے کی گرانٹ کی سفارش کی ہے لیکن مرکزی حکومت نے ابھی تک ایک پیسہ بھی جاری نہیں کیا ہے۔ قاضی پیٹ، بیارم میں ریل کوچ فیکٹری کا قیام، اسٹیل پلانٹ اور ٹرائبل یونیورسٹی کا آندھرا پردیش تنظیم جدید قانون میں وعدہ کیا گیا تاہم مرکز نے یہ وعدے پورے نہیں کئے۔ ساڑھے آٹھ سال بعد بھی آئی ٹی آئی آر کی منظوری نہیں دی گئی۔ مرکز سے تعاون کی کمی کے باوجود تلنگانہ نے گزشتہ آٹھ سالوں میں نمایاں پیش رفت کی ہے۔ تلنگانہ کی تشکیل سے پہلے کے دس سالوں میں، ایک زرعی شعبے میں 994,7 کروڑ روپے خرچ کیے گئے۔ اس کے برعکس، ریاست کے قیام کے بعد سے زرعی شعبے پر تلنگانہ حکومت کی طرف سے جنوری 2023ء تک، 1,91,612 کروڑ روپے خرچ کئے گئے جو اس سے 20 گنا زیادہ ہے۔ ماضی کے دیگر وزرائے اعلیٰ کے برعکس وزیراعلی نے ایک کے بعد ایک متعدد اسکیمیں متعارف کروائیں۔ کسانوں کی فلاح و بہبود اور زراعت کی ترقی کے اقدامات کئے گئے۔ ان میں رعیتو بندھو، رعیتو بیمہ، مفت 24 گھنٹے بجلی زرعی مقاصد کیلئے شامل ہیں۔ بلاوقفہ معیاری بجلی کی فراہمی، زرعی قرضوں کی معافی، زیرالتوا آبپاشی منصوبوں کی تکمیل، کھاد کی تقسیم، بروقت بیج کی تقسیم، نقلی بیجوں پر کنٹرول، ایگریکلچر ایکسٹینشن آفیسرز، رعیتو ویدیکا کی تقرری دیگر زرعی اصلاحات کا نفاذ عمل میں لایا گیا۔

اقلیتوں کی مختلف اسکیمات کیلئے تلنگانہ بجٹ میں رقمی الاٹمنٹ

حیدرآباد 6 فروری۔ تلنگانہ کے وزیر فائنانس ہریش راو نے ریاستی اسمبلی میں بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ تلنگانہ حکومت تمام مذاہب کے ساتھ مساوی سلوک کرتی ہے۔ سماج کے کسی بھی طبقہ کے ساتھ امتیاز نہیں کیا جاتا۔ سرکاری پروگراموں کے فائدے تمام کیلئے دستیاب ہیں۔ تلنگانہ کی تشکیل سے پہلے پیشرو حکومتوں نے اقلیتوں کی بہبود کے لئے سالانہ 300 کروڑ روپئے بھی صرف نہیں کئے تھے۔ تلنگانہ کی تشکیل کے بعد اقلیتوں کی بہبود کے لئے حکومت نے 8581 کروڑ روپئے خرچ کئے ہیں۔ سال 22-2021 میں 1286 کروڑ روپئے کی رقم خرچ کی گئی۔ حکومت سال 2014 سے مسلم لڑکیوں کی شادی کے لئے شادی مبارک اسکیم پر عمل کر رہی ہے۔ گذشتہ ساڑھے آٹھ برسوں میں 2,32,713 لڑکیوں کی شادی کے لئے 1903 کروڑ روپئے خرچ کئے گئے۔ غریب استفادہ کنندگان کے مطالبہ میں اضافہ کے سبب 450 کروڑ روپئے کی تجویز رکھی گئی ہے۔ ان میں اضافی 150 کروڑ روپئے کی رقم شامل ہے۔ اقلیتی مالیاتی کارپوریشن کے ذریعہ قرضہ جات کی تقسیم کے لئے کارپوریشن موجودہ اور مجوزہ مالیاتی سال کے لئے 270 کروڑ روپئے خرچ کرنے کا منصوبہ رکھتا ہے۔ پیشرو بجٹ کے برخلاف اس میں 239 کروڑ روپئے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ حکومت نے اقلیتی مالیاتی کارپوریشن کے ذریعہ غریب مسلم خواتین میں 20 ہزار سلائی مشینوں کی تقسیم کا فیصلہ کیا ہے۔ ریاست میں اقلیتی تعلیمی اداروں کی تعداد دوسری ریاستوں سے زیادہ ہے۔ ابتدا میں حکومت نے 203 اقامتی اسکولس کا قیام عمل میں لایا تاہم بعدازاں ان کی جونیر کالجس کے طور پر جدید کاری کی گئی۔ اقلیتی طبقات کے طلبہ کی دوسرے ممالک میں اعلی تعلیم کے لئے ہر طالب علم کے لئے 20 لاکھ روپئے اسکالرشپ دستیاب کروائی گئی۔ تمام مذاہب کے تہواروں کے موقع پر غریبوں میں تحائف کی تقسیم کی گئی۔ رمضان کے دوران 450000 غریب مسلمانوں نئے کپڑوں کو بھی تقسیم کیا گیا اور عیسائیوں میں خصوصی تحفہ کے طور پر 300000 کپڑوں کی تقسیم کی گئی۔ بتکماں فیسٹیول کے موقع پر حکومت نے خواتین میں ساڑیوں کی تقسیم کی۔ اقلیتوں کے لئے 2200 کروڑ روپئے کی بجٹ تجویز رکھی گئی ہے۔

مدارس کے نظماء اور ذمہ داران کے لئے خصوصی اجلاس

بعنوان: مدارس کا مالیاتی نظام اور لائحہ عمل

بتاریخ: 9 فروری 2023 مطابق: 17 رجب المرجب 1444 بروز جمعرات

بوقت: 9:30 صبح تا 1:30 بجے دوپہر

بمقام: میڈیا پلس آڈیٹوریم، چوتھی منزل، جامعہ نظامیہ کامپلیکس، روبرو SBI بینک، گن فاؤنڈری حیدرآباد

زیر صدارت: مولانا غیاث احمد رشادی صاحب
مرکزی صدر صفا بیت المال

مقرر: مفتی محمد عبد المہیمن اظہر قاسمی
نائب صدر صفا بیت المال، ڈائریکٹر ٹیکنو ایویڈنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ

اس اجلاس میں ادارہ کے رجسٹریشن اور روزمرہ کے حسابات کو مرتب کرنے سے متعلق نظماء اور مہتمم حضرات کی ذمہ داری اور طریقہ کار پر مفصل روشنی ڈالی جائے گی، نیز اس سلسلہ میں ٹیکنو ایویڈنٹ کی خدمات سے استفادہ کی شکلوں کو بھی واضح کیا جائے گا۔

تمام ذمہ داران مدارس سے مع محاسب بپابندی وقت شرکت کی درخواست ہے۔

مہمانان خصوصی

حضرت مولانا محمد حسام الدین ثانی عامل المعروف جعفر پاشاہ صاحب
مہتمم جامعہ اسلامیہ دارالعلوم حیدرآباد

حضرت مولانا مفتی غیاث الدین رحمانی صاحب
مہتمم جامعہ اسلامیہ دارالعلوم رحمانیہ

حضرت مولانا محمد بن عبدالرحیم بانعیم صاحب مظاہری
نائب ناظم مجلس علمیہ تلنگانہ و آندھرا

حضرت مولانا احمد عبیدالرحمن اطہر ندوی صاحب
ناظم مدرسہ امداد العلوم حیدرآباد

حضرت مولانا حافظ محمد غوث رشیدی صاحب
صدر مدرسہ تجوید القرآن ایجوکیشنل ٹرسٹ عنبرپیٹ

حضرت مولانا عمر عابدین صاحب مدنی
نائب ناظم المعہد العالی الاسلامی

حضرت مولانا رفیع الدین صاحب رشادی
ناظم مدرسہ ارشاد البنات ایراگڈا

حضرت مولانا مصباح الدین صاحب حسامی
ناظم مدرسہ گلزار مدینہ و مدرسہ عائشہ صدیقہ للبنات

SCAN FOR GOOGLE MAP

TECHNO Evident
Solutions for non profit organizations

مزید تفصیلات کے لئے بذریعہ کال یا واٹس ایپ ربط کریں۔
91606 33333
الداعی: ٹیکنو ایویڈنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ

نیٹ ورک ڈاؤن ہونے کے سبب کل ہند صنعتی نمائش میں اسٹالس سے خریداری کی رقم ڈیجیٹل UPI,Paytm وغیرہ کی ادائیگی نہ ہونے پر صارفین کو مشکلات

حیدرآباد۔ 06۔فروری (سرفراز نیوز ایجنسی) شہر حیدرآباد کی کل ہند صنعتی نمائش میں آنے والے اسٹال مالکان سے ناراض ہیں جو کارڈ یا ڈیجیٹل طریقوں سے ادائیگیاں وصول کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ اسٹالوں میں صرف نقدی ہی قبول کی جارہی ہے، اور اے ٹی ایم کے قریب بڑی بڑی لائنیں بنی ہوئی ہیں، بہت سے لوگوں نے خاص طور پر اسٹالوں سے خریداری سے منہ موڑ لیا ہے۔ صنعتی نمائش، جس میں ہفتے کے روز اوسطاً 50000 صارفین آتے ہیں، نیٹ ورک جامنگ اور سگنل کے مسائل سے دوچار ہونا پڑ رہا ہے، سگنل اتنے خراب ہے کہ لوگ اپنے رشتہ دار، دوست احباب کو تلاش نہیں کر سکتے جو کافی دیر تک نمائش اندر موجود رہتے ہیں، واٹس ایپ کے سگنل صارفین کے فون نیٹ ورکس سنگل نہیں لگنے سے ان تمام اسٹالس کے بلس کی رقم بذریعہ یو پی آئی کے ذریعے بل ادا نہ کر سکتے ہیں یہ صارفین بہت مایوس ہورہے ہیں۔ مقامی دکانداروں کو نقد کے بدلے کارڈ کے ذریعے ادائیگی کرنے یا نقد رقم پیشکش کرنے کے لئے صارفین سے درخواست کر رہے ہیں، صارفین کو ٹکٹ کے لیے واحد دستیاب UPI ٹکٹ کاؤنٹر پر ادائیگی کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ صارفین کی لمبی قطاریں کھڑے رہتی اور پیچھے لوگ بے چین ہو جاتے کیونکہ سگنل تلاش کرنے میں کافی وقت لگتا تھا۔ ماہ جنوری کے دوسرے ہفتے میں صنعتی نمائش کا دورہ کیا تو نمائش میں سگنل ٹھیک کام کرتے تھے لیکن ماہ جنوری سے لیکر ماہ فروری تک پریشان کن حالات ہے۔ مجبوراً صارفین کو نمائش چھوڑنا پڑ رہا ہے اور رقم ادا کرنے میں تقریباً 40 منٹ زیادہ وقت ہورہا ہے ہیں کیونکہ وہ بھی کارڈز قبول نہیں ہورہا ہے ہیں اور ہمیشہ نیٹ ورک ڈاؤن رہتا ہے ان حالات سے دور جانا پڑتا ہے کیونکہ صارفین کارڈس UPI کی ادائیگی قبول نہیں کریں گا۔ یہاں کے صارفین کو مایوس ہونا پڑ رہا ہے ہیں اور صارفین سے صرف نقد رقم ہی قبول کرتے ہیں۔ اے ٹی ایم سے رقم حاصل کرنے میں صارفین بڑی لائن رہتی ہے اور کئی وقت اے ٹی ایم میں رقم نہیں رہتا ہے اس سے وقت کی بڑی تباہی ہورہی ہیں، زیادہ تر گاہک وہ ہیں جو پہلے بھی یہاں آچکے ہیں اور وہ اس مسئلے سے واقف ہیں۔ یہ کوئی نئی بات نہیں ہے جیسا کہ پچھلے سال بھی ہوا تھا۔ شہر حیدرآباد کی کل ہند صنعتی نمائش کے ذمہ دار عہدیداراں سے ایک مضبوط نیٹ ورک کے لیے سہولت فراہم کریں تاکہ اسٹالس سے خریداری کی رقم ڈیجیٹل UPI,Paytm سے ادا کرسکیں۔

ریونت ریڈی کی ہاتھ سے ہاتھ جوڑو یاترا کا تلنگانہ میں آغاز

حیدرآباد 6 فروری (عصر حاضر) تلنگانہ میں جاریہ سال کے اواخر میں ہونے والے اسمبلی انتخابات سے پہلے ایک بڑے عوامی رابطہ کے پروگرام ہاتھ سے ہاتھ جوڑو کا تلنگانہ پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ریونت ریڈی نے کیا ہے۔ اس یاترا کا آغاز آج ضلع مُلگ کے قبائلی گاوں میڈارم سے ہوا ہے۔ اس یاترا کا مقصد کانگریس لیڈر راہل گاندھی کی بھارت جوڑو یاترا کے پیام کو گھر گھر پہنچانا ہے۔ آئندہ دو ماہ تک مرحلہ وار طور پر یہ یاترا جاری رہے گی۔ اس دوران کئی مقامات پر جلسے بھی ہوں گے۔ ریاست میں عوامی مسائل اور حکومت کی ناکامیاں اس یاترا کا ایجنڈا ہیں۔ ریونت ریڈی 6 ماہ تک مکمل طور پر عوام میں ہوں گے۔ یاترا کے دوران کانگریس رہنما ریاست کی حکمران جماعت بی آر ایس کے ارکان اسمبلی کے خلاف چارج شیٹ بھی تیار کریں گے تاکہ منشور میں کیئے گئے وعدوں کی تکمیل میں ناکامی کو بے نقاب کیا جاسکے۔ ساتھ ہی ریونت ریڈی کے ساتھ ساتھ دیگر لیڈران یاترا کے دوران سوشل میڈیا پر سرگرم افراد، نوجوانوں، خواتین سے ملاقات کریں گے تاکہ پارٹی کے دور حکومت کے دوران اس کے کارناموں کو اجاگر کیا جاسکے اور مرکز و ریاست کی نقائص والی پالیسیوں کو بے نقاب کیا جاسکے۔ یاترا پہلے دن مُلگ ضلع میں جاری رہی۔ یہ یاترا ابتدائی دو دن اس ضلع میں رہے گی۔

www.asrehazir.com

asrehazirportal

9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

ایمان وعقیدہ کی درستگی کے ساتھ اصلاحِ معاشرہ کی فکر ملت کے ہر فرد کی ذمہ داری

جمعیۃ الحفاظ کریم نگر کے جلسہ عام میں مولانا انیس احمد آزاد قاسمی بلگرامی ودیگر کا خطاب

کریم نگر: 6/فروری (محمد عبدالحمید قاسمی) جمعیۃ الحفاظ کریم نگر کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان اجلاس عام بعنوان موجودہ حالات واصلاح معاشرہ بصدارت حافظ احمد منقبت شاہ خان صدر قاضی وصدر جمعیۃ الحفاظ منعقد ہوا، جلسہ کا آغاز حافظ محمد معظم حسین فیضی خازن جمعیۃ الحفاظ کی قرات کلام پاک سے ہوا، مہمانان خصوصی کی حیثیت مولانا انیس احمد آزاد قاسمی بلگرامی نقشبندی صاحب، مفتی زکریا مفتاحی کیرانوی صاحب اور مفتی محمود زبیر قاسمی صاحب نے شرکت فرمائی، ابتداء میں مقامی علماء کرام میں سے مفتی محمد اعتماد الحق قاسمی صاحب، مفتی محمد یونس القاسمی صاحب اور مفتی غیاث محی الدین صاحب نے بھی خطاب کیا۔ بعد ازاں مولانا انیس احمد آزاد قاسمی بلگرامی صاحب نے اپنے خطاب میں کہا کہ مسلمان مرد وعورت کی ذمہ داری ہے کہ ایمان وعقیدہ کی درستگی کے ساتھ خود بھی نیک اعمال کا خوگر ہو، برائیوں سے پرہیز کرے اور دوسروں کو بھی صالح بنانے کی کوشش کرے، اچھائیوں کو پھیلانے اور برائیوں کو مٹانے کی فکر او رجد وجہد کرے، اصلاحِ معاشرہ کی فکر ملت کے ہر فرد کی ذمہ داری ہے، اسلام اور پیغمبر اسلام ﷺ نے مسلمانوں کو اس بات کی بطور خاص تعلیم دی کہ وہ اپنی آبادیوں کا جائزہ لیتے رہیں اور جو خرابیاں در آرہی ہیں ان کے سدِ باب کی فکر کریں۔ جب معاشرہ کی اصلاح اور سدھار کی فکریں ہوں گی تو پھر اس کے نتیجہ میں افراد بھی پاکیزہ سانچے میں ڈھلیں گے اور نوجوان بھی بے راہ روی سے بچیں گے۔ مفتی محمود زبیر قاسمی صاحب جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء تلنگانہ وآندھرا نے کہا کہ اتحاد امت وقت کی اہم ضرورت ہے، اختلاف رائے ابتدا سے ہی امت میں ہوا ہے اس کا وجود فطری ہے، مسلمانوں کو چاہیے کہ فکر ونظر کے اختلاف کے باوجود اتحاد امت اور وحدت امت کو اپنی ایمانی اور اسلامی زندگی کا نصب العین سمجھیں، مسلمان ایک امت ہیں، ان کے اتحاد کی بنیاد کلمہ، قبلہ، کتاب اور رسول کا ایک ہونا ہے، مسلمانوں کا خدا اور رسول ایک ہے، نماز، روزہ زکوۃ وغیرہ میں سب متحد ہیں، تو پھر کیوں ہم جزوی اختلافات کی بنیاد پر ایک دوسرے کے دشمن بنے ہوئے ہیں، ہمیں تو باطل کے سامنے سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح مضبوط رہنے کی ضرورت ہے۔ حافظ محمد وسیم الدین معتمد جمعیۃ الحفاظ نے جلسہ کی نظامت کی اور جمعیۃ الحفاظ کا مختصر تعارف اور کارکردگی پیش فرمائی۔ حافظ ضیاء اللہ خان نائب صدر جمعیۃ الحفاظ نے مہمانوں اور سامعین کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر مولانا کاظم الحسنی صاحب، مفتی محمد صادق حسین قاسمی صاحب، مولانا خواجہ فرقان علی قاسمی صاحب، حافظ عبدالحکیم صاحب، حافظ سید رضوان فلاحی صاحب، حافظ صادق علی احمد صاحب، حافظ فرید الدین امجد، حافظ لئیق الرحمن صاحب، حافظ مدثر الرحمن صاحب، مفتی محمد شاداب تقی قاسمی کے علاوہ شہر کی باثر شخصیات اسی طرح پداپلی، جگتیال، گوداوری کھنی، حضور آباد، دھرم پوری وغیرہ اطراف اکناف سے کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔

دین کی بنیادی تعلیم کا حصول اور باطل نظریات سے واقفیت، ہر مسلمان کے لئے ضروری، مدرسہ امداد العلوم میں علمی مذاکرہ مجلس کا انعقاد

حیدرآباد: 6/جنوری (پریس نوٹ) مفتی سید ابراہیم حسامی قاسمی رکن علمی مذاکرہ مجلس کے بموجب ماہ جنوری کی علمی مجلس کا انعقاد مدرسہ امداد العلوم جامع مسجد ٹین پوش ریڈ ہلز میں بصدارت مفتی انعام الحق صاحب قاسمی دامت برکاتہم عمل میں آیا۔ اس مجلس میں علماء کرام نے منتخب عناوین پر اپنے مقالے پیش کئے، مجلس میں شہر کے معروف علماء کرام نے شرکت کی جن میں قابل ذکر حضرت مولانا احمد عبید الرحمان صاحب اطہر ندوی، مولانا عبدالستار صاحب حسامی، مولانا نور احمد صاحب کاشفی، مفتی انعام الحق صاحب قاسمی، مولانا عبید الرحمان صاحب حسامی، مولانا ابرار الحق صاحب قاسمی، مفتی عبداللہ صاحب قاسمی، مفتی یونس صاحب سبیلی، اور مولانا عبدالہادی صاحب قاسمی ہیں۔ مولانا عبید الرحمان صاحب حسامی کے بموجب علمی مذاکرہ مجلس ہر ماہ آخری چہارشنبہ بعد عشاء منعقد ہوتی ہے، جو ۳ سے ۴ گھنٹوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس مجلس میں علماء کرام پہلے سے طے شدہ عناوین اور منتخب کتابوں کے خلاصوں پر بات کرتے ہیں۔ ان علمی مجالس کا بنیادی مقصد امت میں وقت کے تقاضوں کے مطابق رہنمائی کے لئے علمی وتحقیقی مضامین کی تیاری اور مذاکرہ ہے، اس مجلس میں ہر ماہ آئندہ ماہانہ مذاکرہ کے موضوعات اور عناوین منتخب کر کے متعینہ طور پر علماء کے حوالہ کئے جاتے ہیں کہ وہ منتخبہ موضوع پر مصادر شریعت اور اکابر علماء کرام کی کتابوں سے تیاری کر کے مذاکرہ میں حصہ لیں، اکابر کی بعض اہم کتابوں کی افادیت کے پیش نظر راست ان کتابوں پر مذاکرہ کے لئے بھی خصوصی توجہ دی جاتی ہے، ان مجالس کا سلسلہ ۲۰۱۹ سے قائم ہے۔ حالیہ علمی مذاکرہ مجلس (منعقدہ مدرسہ امداد العلوم ریڈ ہلز) میں دیگر موضوعات کے ساتھ ایک خاص عنوان حضرت تھانویؒ کا اصول دین پر مایہ ناز رسالہ "الانتبہات المفیدہ" پر مذاکرہ بھی تھا، مجلس میں اس رسالہ پر مذاکرہ کا سلسلہ پچھلے چند مہینوں سے جاری ہے۔ "الانتبہات المفیدہ" پر مفتی عبداللہ صاحب قاسمی، اور مولانا عبید الرحمن صاحب حسامی نے مقالات پیش کئے، اور اہم اصولوں کو ان کی مثالوں کے ساتھ بیان کیا۔ مفتی عبداللہ صاحب قاسمی نے "علم کے ذرائع اور ان میں وحی کی اہمیت" کے اصول کو مثالوں سے واضح کیا، اور مولانا عبید الرحمن صاحب حسامی نے "ادلہ شرعیہ اور ان کی ترتیب" پر تحقیقی کلام کیا، دونوں علماء نے ان موضوعات پر غلط فہمیاں اور ان پر عائد کئے جانے والے اعتراضات کے "الانتبہات المفیدہ" سے تشفی بخش جوابات پیش کئے۔ ایک اندزہ کے مطابق ان علماء کا "الانتبہات المفیدہ" پر کلام کا سلسلہ اگلے چند مہینوں تک جاری رہے گا۔ اسی طرح دیگر علماء میں مولانا نور احمد صاحب کاشفی نے فرض علم کی اقسام، معاملات کے علم کی اہمیت، عقائد، اعمال اور محرمات کے علم کی تفصیل، نیز مباح علوم اور غیر شرعی علوم کی حدود کو امام غزالی کے فلسفہ علم کی روشنی میں نہایت ربط کے ساتھ پیش کیا، اور موجودہ دور میں اس کی ضرورت اور افادیت کو واضح کیا۔ مولانا ابرار الحق صاحب قاسمی نے مسلم معاشرہ میں پھیلتے ہوئے فتنہ انکار حدیث کے موضوع پر نہایت مربوط اور مدلل کلام فرمایا، اس موضوع پر مولانا کا کلام سابقہ متعدد نشستوں سے جاری ہے، اس نشست میں مولانا نے خود قرآن سے "اسلام میں سنت کی آئینی حیثیت" پر کلام کیا اور اس کو تفصیل کے ساتھ قرآنی مثالوں اور نظائر سے واضح کیا، کہ قرآن کی متعدد آیات سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ دور نبوت میں مسلمانوں کو بہت سے احکام وحی غیر متلو کے ذریعہ دیئے گئے اور مسلمانوں کو ان کی تعمیل واجب تھی۔ یعنی خود وحی متلو وحی غیر متلو کی حجیت کو بیان کرتا ہے، احادیث کی حجیت کا منکر دراصل خود قرآن پاک کی حجیت کا منکر ہے۔ مولانا عبدالستار صاحب حسامی نے "رد قادیانیت"، مردود مرزا غلام احمد قادیانی کے مکرو دجل پر تفصیل سے روشنی ڈالی، مرزا قادیانی، اس کی زندگی کے احوال، کردار، بتدریج دعووں کی تاریخ، کتابوں کا تعارف اور ان میں مرزا کی تلبیسات پر مجلس علمی میں مولانا کے خطابات پچھلے متعدد مہینوں سے بالترتیب جاری ہیں۔ مولانا مفتی انعام الحق صاحب قاسمی نے موجودہ دور میں اسلام پر کئے جانے والے اعتراضات کی حقیقت اور ان کے جوابات سے متعلق چند اہم اصول دین پر بات کی۔ اس مجلس میں حضرت مولانا احمد عبید الرحمان صاحب اطہر ندوی نے شرکت فرمائی، مجلس میں علماء کی پیش کش کو سماعت فرمایا، اور مسرت کا اظہار کرتے ہوئے مجلس کے طریقہ کار کو بے حد پسند کیا اور سراہا، اور آئندہ بھی شرکت کی خواہش ظاہر کی اور چند اہم مفید مشوروں سے نوازا۔ آئندہ مجلس کے موضوعات اور عناوین کے انتخاب، اور دعاء پر مجلس کا اختتام عمل میں آیا، آئندہ مجلس ان شاء اللہ ۲۲/فروری ۲۰۲۳ کو مسجد حسینی ریتی باؤلی حیدرآباد میں بعد ظہر متصل، مولانا نور احمد کاشفی صاحب کی میزبانی میں منعقد ہوگی۔

تلنگانہ میں پام آئل کی کاشت کو آسان بنانے موبائل ایپ لانچ

حیدرآباد: تلنگانہ پام آئل موبائل ایپ اور ویب پورٹل کا آغاز ریاست کی پرنسپل سکریٹری شانتی کماری تو کلاسی اور وزیر زراعت نرنجن ریڈی نے بی آر کے آر بھون میں کیا۔ ریاستی تیل فیڈریشن کے چیرمین کنچر لارام کرشا ریڈی، ریاستی زراعت کے سکریٹری رگھونندن راؤ اور پارس کمشنر ہنمنت راؤ نے لانچ تقریب میں شرکت کی۔ تلنگانہ کے وزیر زراعت نرنجن ریڈی نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ یہ موبائل ایپ اور ویب پورٹلس آئل پام کی کاشت کی اسکیم کے نفاذ میں آسانی اور شفافیت کے لیے شروع کیا گیا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ جہاں پام آئل کی طلب ملک میں 100 لاکھ میٹرک ٹن سے زیادہ ہے، وہاں اس وقت صرف 2.90 لاکھ میٹرک ٹن پیداوار ہے۔ وزیر نے کہا کہ ملک میں پام آئل کے شعبے میں خود کفالت کے لیے 70 لاکھ ایکڑ اضافی رقبہ درکار ہے۔ نرنجن ریڈی نے یہ بھی کہا کہ ریاست تلنگانہ میں تقریباً 3.66 لاکھ ٹن پام آئل کی ضرورت ہے جبکہ فی الحال صرف 52,666 ٹن پام آئل کی پیداوار ہو رہی ہے۔ کسان، ریاستی اور ضلعی سطح کے باغبانی محکمہ کے افسران، پام آئل کمپنیاں، اور نرسری انچارج جنہوں نے آئل پام اسکیم کے نفاذ میں حصہ لیا تھا، اس موبائل ایپ کا حصہ ہوں گے۔ وزیر نے وضاحت کی کہ آئل پام کے لیے کاشت کیے جانے والے زمینی رقبے، تقسیم کیے گئے پودوں، بین فصلوں اور فصلوں کے لیے فراہم کردہ رعایتوں کی تفصیلات اس ایپ میں بروقت درج کی جائیں گی۔ وزیر نے کہا،" ریاستی حکومت نے 20 لاکھ ایکڑ رقبہ پر پام آئل کی کاشت شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس کی پہلی قسط 107.43 کروڑ روپے جاری کی گئی ہے۔"" جاری کردہ رقم میں سے 82 کروڑ روپے کسانوں اور کمپنیوں کو رعایت کے طور پر فراہم کیے گئے ہیں جہاں تیل کی کھجور کی کاشت، انٹر کراپنگ، اور مائیکرو اریگیشن میں ملکیتی طریقوں پر، فی ایکڑ، رعایت کے طور پر 50918 روپے لاگت آتی ہے۔ 15710 کسانوں نے رواں سال 2022-23 میں 61277 ایکڑ رقبہ حاصل کیا ہے جس کا مقصد ریاست میں 2023-24 کے لیے اضافی دو لاکھ ایکڑ کاشت کرنا ہے۔

کے ٹی آر کے ہاتھوں تلنگانہ اسٹیٹ حج کمیٹی کے کیلنڈر 2023ء کا رسم اجراء

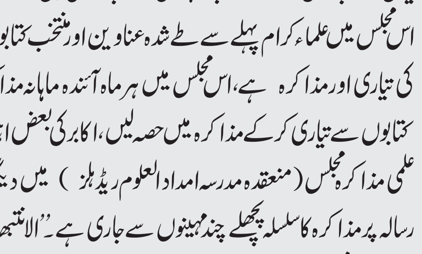

حیدرآباد۔ 06 فبروری (نیوز فیر سرویس) جناب کے۔ٹی۔ راما راؤ وزیر بلدی نظم ونسق وانفارمیشن ٹکنالوجی کے ہاتھوں آج تلنگانہ اسٹیٹ حج کمیٹی کے 2023 کلینڈر کا رسم اجرا عمل میں آیا۔ اس موقع پر جناب محمد سلیم صدر نشین تلنگانہ اسٹیٹ حج کمیٹی، جناب ڈی۔ ونئے بھاسکر ایم ایل اے (ورنگل)، جناب بلکا سمن ایم ایل اے (چنّور، منچریال)، جناب مہیش ریڈی سنئیر بی آر ایس لیڈر، جناب اشوک ریڈی سنئیر بی آر ایس لیڈر اور دیگر ریاستی عہدیدار و بی آر ایس قائدین دیکھے جاسکتے ہیں۔

قانونی امداد پہنچانے لیگل ویگن کا قیام ایڈووکیٹ وحید احمد نے پیش کی تہنیت

حیدرآباد: 6/فبروری (پریس نوٹ) عوامی مدد اور ضرورت مندوں کے لئے قانونی مدد پہنچانے کے لئے آج ایک اور قانونی آفس کا افتتاح عمل میں آیا۔ "لیگل ویگن" کے نام سے ایڈوکیٹ جناب عبدالسلام اور ایڈوکیٹ جناب محمد بلال اور ان کے دیگر ساتھوں نے اس کو قائم کیا ہے۔ اس افتتاحی تقریب میں ریاستی صدر ایڈوکیٹس فورم فار جسٹس و سابقہ رکن تلنگانہ اسٹیٹ وقف بورڈ الحاج مولوی وحید احمد ایڈوکیٹ نے شرکت کرتے دونوں وکلاء کو تہنیت پیش کرتے ہوئے شال پوشی و گلپوشی کی اور انہیں مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر حافظ شیخ محمد دارالسلام بنک، محمد اویس الدین اویس ایڈوکیٹ اور دیگر وکلاء موجود تھے۔ اس موقعہ پر ریاستی صدر ایڈوکیٹس فورم فار جسٹس و سابقہ رکن تلنگانہ اسٹیٹ وقف بورڈ الحاج مولوی وحید احمد ایڈوکیٹ نے کہا کی آج ہم میں قانونی امداد پہنچانے والو کی کمی ہے اور جب کہ ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ میں بھی اشد ضرورت ہے آج میں ان تمام وکلاء کو مبارکباد دیتا ہوں اور دعا گو بھی اللہ سبحانہ تعالیٰ آپ صحت کے ساتھ ترقی دینے خوب خدمت کرنے والے بنادے اور قانوں امداد پہنچانے والے میں اونچا مقام عطا فرمائے۔ (آمین) اس موقع محمد سلام ایڈوکیٹ نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

ایٹالہ راجندر کی موجودگی میں بی جے پی اور بی آر ایس کارکنوں میں تصادم

ورنگل 6 فروری (ایجنسیز) تلنگانہ بی جے پی کے رکن اسمبلی ای راجندر کے ہنمکنڈہ ضلع کے دورہ کے دوران کشیدگی دیکھی گئی۔ بی جے پی اور بی آر ایس کے کارکنوں نے ان کی موجودگی میں ایک دوسرے پر حملہ کر دیا جس سے حالات کشیدہ ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق ضلع کے پنگڑی پلی میں حال ہی میں مرنے والے ایک شخص کے ارکان خاندان سے ملاقات کے بعد دوبارہ واپسی کے دوران سڑک کی تعمیر کے مسئلہ پر بی آر ایس کے کارکنوں نے ای راجندر سے سوالات کئے جس پر بی جے پی کے کارکنوں نے ان کو روکنے کی کوشش کی۔ اس مسئلہ پر دونوں گروپس میں بحث وتکرار ہو گئی جس نے تصادم کی شکل اختیار کر لی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس وہاں پہنچی جس نے دونوں گروپس کے ارکان کے جذبات کو سرد کیا اور دونوں گروپس کو منتشر کر دیا۔ پولیس نے دونوں جماعتوں کے بعض کارکنوں کے خلاف معاملہ درج کر لیا۔

سینہ میں درد، ڈرائیور کے اچانک کود پڑنے سے بس الٹ گئی

حیدرآباد 6 فروری (ذرائع) سینہ میں درد کے نتیجہ میں بس ڈرائیور بس سے کود پڑا جس کے نتیجہ میں بس الٹ گئی اور بعض مسافرین زخمی ہو گئے۔ یہ حادثہ تلنگانہ کے کومرم بھیم آصف آباد میں پیر کی صبح پیش آیا۔ یہ آر ٹی سی سوپر لکثری بس آصف آباد سے حیدرآباد کی سمت جا رہی تھی کہ اس کے ڈرائیور کو اچانک سینہ میں درد ہوا جس کے ساتھ ہی ڈرائیور اچانک چلتی بس سے کود پڑا جس کے نتیجہ میں یہ بس الٹ گئی اور بعض مسافرین زخمی ہو گئے۔ ان زخمیوں کو علاج کے لئے ضلع مستقر میں واقع سرکاری اسپتال منتقل کیا گیا۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

مسلم کونسلر ابرار احمد نے ہندو دوست کی خاطر اپنے وارڈ سے استعفیٰ دے دیا

اپنے ہی وارڈ سے تین مرتبہ بلامقابلہ منتخب ہونے والے کونسلر نے گنگا جمنی تہذیب کی جیتی جاگتی مثال قائم کردی

گیا: ریاست بہار کا ضلع گیا امن بھائی چارہ، دوستی، اخلاق ومحبت اور گنگا جمنی تہذیب کی بہترین مثال کے لیے مشہور ہے، یہاں ایک بار پھر وہی مثال میونسپل کارپوریشن میں دیکھنے کو ملی ہے، جہاں وارڈ نمبر 26 کے کونسلر ابرار احمد نے اپنے سیاسی دوست وسابق ڈپٹی میئر اکھوری اومکار ناتھ عرف موہن شریواستو کے لیے اپنی روایتی نشست وارڈ 26 سے استعفیٰ دے دیا ہے، ابرار احمد عرف بھولا میاں گزشتہ پانچ بار سے کونسلر ہیں جس میں وہ تین بار بلامقابلہ منتخب ہو چکے ہیں۔ اس کے باوجود انہوں نے اپنی سیٹ سے استعفیٰ دے کر اپنے دوست کو اس سیٹ پر الیکشن لڑنے کی دعوت دی ہے۔ غالباً بہار میں پہلی بار ایسی مثال دیکھی گئی ہے کہ کسی مسلم کونسلر نے اپنے ہندو دوست کے لیے وارڈ سے استعفیٰ پیش کیا ہے۔ ابرار احمد جس وارڈ نیو کریم گنج سے کونسلر ہیں وہ مسلم اکثریتی آبادی والا وارڈ ہے اور یہاں قریب دس ہزار افراد پر مشتمل بستی ہے۔ ای ٹی وی بھارت نے ابرار احمد سے اس حوالے سے خصوصی گفتگو کی تو انہوں نے کہا کہ یہی اپنے ملک بھارت کی خوبصورتی ہے کہ ایک مسلم اپنے ہندو دوست کے لیے بڑی قربانی پیش کر دیتا ہے اور اس جگہ کی قیادت کے لیے مدعو کرتا ہے جہاں مسلم طبقے کی آبادی ہے۔ یہ سیاست کے لیے بھی خاص ہے کیونکہ سیاست میں کوئی اپنی جیتی ہوئی سیٹ سے استعفیٰ کسی خاص شخص کے لیے نہیں دیتا ہے۔ ایسی مثال بہت کم دیکھنے کو ملتی ہے۔ ابرار احمد نے ای ٹی وی بھارت سے بات کرتے ہوئے کہا کہ دوست وہ ہوتا ہے جو خوشی اور غم دونوں میں برابر کا شریک ہوتا ہے، جب موہن سریواستو اپنے وارڈ نمبر گیارہ سے ہار گئے تھے تو انہیں سب سے زیادہ مایوسی ہوئی اور وہ اس بات کو لیکر جذباتی بھی ہو گئے تھے، تاہم اس دوران انہوں نے اپنے وارڈ کی بااثر شخصیات سے بات کر کے موہن شریواستو کو یہاں سے انتخاب لڑانے کا اظہار کیا کیونکہ موہن شریواستو ترقی پسند ہیں اور میونسپل کارپوریشن میں ان کی عدم موجودگی سے ترقیاتی کاموں پر اثر پڑے گا۔ نیو کریم گنج اور کریم گنج میں ڈپٹی میئر رہتے ہوئے موہن شریواستو نے پہلے بھی کام کیا ہے اگر وہ کونسلر نہیں بھی ہونگے تو یہاں زیادہ کام موہن شریواستو کی قیادت میں ہوگا۔ بھولا میاں کی اہلیہ تبسم پروین بھی وارڈ کونسلر ہیں اور انہوں نے بھی وارڈ نمبر 25 کریم گنج سے بلامقابلہ وارڈ کونسلر کا انتخاب جیتا تھا۔ تبسم پروین نگر نگم کی اسٹینڈنگ کمیٹی کی رکن بھی ہیں۔ تبسم پروین بھی گزشتہ کئی برسوں سے وارڈ کونسلر ہیں۔ بھولا میاں نے کہا کہ ان کی اہلیہ تبسم پروین نگر نگم کی اسٹینڈنگ کمیٹی کی رکن ہونے کی حیثیت سے دونوں وارڈ کے کام کاج کو بخوبی انجام دے سکتی ہیں۔ ای ٹی وی بھارت کے نمائندہ کا سوال کہ' یہاں کے عوام نے آپ کو بلامقابلہ جیت درج کرایا ہے۔ آپ اس کا فیصلہ کیسے کر سکتے ہیں کہ یہاں کی نمائندگی کوئی دوسرے طبقے کا کرے؟ اس کے جواب میں انہوں نے کہا کہ انہیں اپنے وارڈ کے عوام پر اعتماد ہے۔ عوام نے ہمیشہ محبت دی ہے اور یہ سبھی جانتے ہیں کہ ہم اتنی اہلیت رکھتے ہیں کہ پیسے اور دوسری چیزوں کی لالچ میں کسی سے متاثر نہیں ہوں گے، موہن شریواستو جیتیں گے تو ترقی مزید ہوگی اور سبھی یہاں کی ترقی چاہتے ہیں۔ ابرار احمد عرف بھولا میاں کا ماضی ایک شہ زور کے طور پر جانا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ الیکشن کے دوران ان پر سی سی اے بھی لگتا رہا ہے۔ بھولا میاں پر کئی مقدمات بھی درج ہوئے تاہم وہ عدالت سے بری بھی ہوئے۔ نیو کریم گنج اور پرانی کریم گنج سمیت کئی محلوں میں بھولا میاں کی اچھی پکڑ ہے۔ بھولا میاں پر اکثر یہ بھی الزام لگتا رہا ہے کہ ان کی شہ زور شبیہ کی وجہ سے کوئی دوسرا شخص ان کے مد مقابل میں کھڑا نہیں ہوتا ہے۔ حالانکہ ان کے وارڈ کے زیادہ تر لوگ اس بات سے انکار کرتے ہیں اور ان کا دعویٰ ہوتا ہے کہ وارڈ کونسلر کی حیثیت سے بھولا میاں بہترین کام کرتے ہیں اور وہ سبھی کی خوشی وغم میں کھڑے ہوتے ہیں جب کہ موہن شریواستو پر ایک معاملے کو لیکر ان کے کردار پر سوال کھڑے ہوتے رہے ہیں حالانکہ اس معاملے میں وہ ہائی کورٹ سے بری ہو چکے ہیں۔ اس سوال کے جواب میں بھولا میاں کہتے ہیں کہ پٹنہ میں ایک سازش کے تحت موہن شریواستو پر عصمت دری کا الزام لگا تھا لیکن وہ سازش تھی۔ مقدمہ کو عدالت نے خارج کر دیا تھا۔ ان کے کردار پر سوال کھڑے کرنے والوں کو اپنے گریباں کو جھانکنا چاہیے۔ واضح رہے کہ گزشتہ برس دسمبر ماہ 2022 میں میونسپل کارپوریشن کا انتخاب ہوا تھا۔ موہن شریواستو ڈپٹی میئر تھے تاہم پہلی مرتبہ میئر اور ڈپٹی میئر کا براہ راست انتخاب ہوا اور یہاں دونوں سیٹ ریزرو ہوگئی جس کی وجہ سے موہن شریواستو نے ڈپٹی میئر کا انتخاب تو نہیں لڑا بلکہ انہوں نے میئر اور ڈپٹی میئر کا امیدوار کھڑا کیا جس کا مقابلہ براہ راست بی جے پی حمایت یافتہ امیدواروں سے ہوگیا۔ حالانکہ موہن شریواستو کے حمایت یافتہ دونوں امیدواروں کی جیت ہوگئی لیکن اس دوران موہن شریواستو اپنے وارڈ نمبر گیارہ سے ہار گئے لیکن اب ان کے دوست نے انہیں نگر نگم پہنچانے کے لیے اپنی سیٹ قربان کر دی ہے۔

تین ہائی کورٹس میں 13 ایڈیشنل ججوں کی تقرری

نئی دہلی، 6 فروری (ایجنسیز) مرکزی حکومت نے پیر کو تین ہائی کورٹس کے لیے 13 ایڈیشنل ججوں کی تقرری کا نوٹیفکیشن جاری کیا۔ مرکزی وزارت قانون وانصاف کے محکمہ انصاف کی طرف سے جاری کردہ علیحدہ علیحدہ سرکاری نوٹس کے مطابق، صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے دو جوڈیشل افسران اور 11 وکلاء کو ایڈیشنل جج مقرر کرنے کی اجازت دی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق، الہ آباد میں چھ، مدراس میں پانچ اور کرناٹک ہائی کورٹ میں دو ایڈیشنل ججوں کی تقرری کی گئی ہے۔ الہ آباد ہائی کورٹ میں ایڈیشنل جج کے عہدے پر سید قمر حسن رضوی، منیش کمار نگم، انیش کمار گپتا، نند پربھا شکلا، کششتیج شیلیندر اور ونود دیواکر کو مقرر کیا گیا ہے۔ مدراس ہائی کورٹ کے ایڈیشنل ججوں کے عہدے پر وکلاء لکشمنا چندر وکٹوریہ گووری، پِللئی پکم بہوکٹومبی بالاجی، کندھاسامی کولندائیلو رام کرشنن کے علاوہ جوڈیشل افسران رامچندرن کلامتھی اور کے گووندراجن تلکواڑی کو تعینات کیا گیا ہے۔ وکلاء- وجے کمار اداگوڑا پاٹل اور راجیش رائے کلنگلا کو کرناٹک ہائی کورٹ کے ایڈیشنل جج کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ مرکزی وزیر قانون وانصاف کرن رجیجو نے ان وکلاء اور جوڈیشل افسران کو بطور ایڈیشنل جج ترقی دینے پر ایک ٹویٹ میں انہیں مبارکباد دی۔

دہلی القاعدہ مقدمہ میں فریقین کی بحث مکمل، عدالت نے فیصلہ محفوظ کرلیا، 10رفروری کو فیصلہ متوقع: گلزار اعظمی

ممبئی 6رفروری (پریس ریلیز) ممنوع دہشت گرد تنظیم القاعدہ سے تعلق رکھنے کے مبینہ الزامات کے تحت گرفتار دارالعلوم دیوبند کے فارغ مولانا عبدالرحمن (کٹکی) عبدالسمیع محمد آصف اور ظفر مسعود کے مقدمہ میں فریقین کی بحث مکمل ہو چکی ہے جس کے بعد عدالت نے فیصلہ محفوظ کرلیا اور فیصلہ ظاہر کرنے کے لیئے 10/ فروری کی تاریخ متعین کی ہے، ایڈیشنل سیشن جج پٹیالہ ہاؤس کورٹ سنجے کھانگوال نے فریقین کو کہا کہ 10/ فروری تک اگر فیصلہ تحریر ہوگیا تو وہ اسے ظاہر کردیں گے۔ یہ اطلاع آج یہاں ممبئی میں ملزمین کو قانونی امداد فراہم کرنے والی تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کے سربراہ گلزار اعظمی نے دی۔ گلزار اعظمی کے مطابق اس مقدمہ میں تاخیر ہو رہی تھی جس کے خلاف سپریم کورٹ آف انڈیا میں ملزم مولانا عبدالرحمن کی جانب سے ایک پٹیشن داخل کی گئی تھی، سپریم کورٹ نے پٹیشن پر سماعت کرتے ہوئے سیشن عدالت کو مقدمہ کی سماعت پہلے چھ ماہ میں مکمل کرنے اور پھر اس میں دو ماہ کی توسیع کیئے جانے کا حکم جاری کیا تھا، سپریم کورٹ کے فیصلہ کی روشنی میں اس مقدمہ کی بقیہ سماعت برق رفتاری سے انجام دی گئی۔ ملزمین 14/ دسمبر 2015 سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے مقید ہیں۔ اس مقدمہ کا سامنا کر رہے چاروں ملزمین کو جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی نے قانونی امداد فراہم کی ہے اور ان کے دفاع میں ایڈوکیٹ صارم نوید، ایڈوکیٹ کامران جاوید کو مقرر کیا ہے۔ اس مقدمہ میں استغاثہ نے 75/ سرکاری گواہوں کو عدالت میں پیش کیا جن سے دفاعی وکلاء نے جرح کی تھی، گواہوں سے جرح کرنے کے بعد حتمی بحث کئی ماہ تک چلتے رہی، خصوصی جج کی ہدایت پر دفاعی وکلاء نے عدالت میں تحریری بحث بھی پیش کی۔ دوران حتمی بحث ایڈوکیٹ ساریم نوید نے عدالت کو بتایا کہ چند ملزمین پر الزام ہیکہ انہوں نے غیر قانونی طریقے سے دوبئی سے پاکستان کا سفر کیا تھا اور پاکستان سے دہشت گردانہ ٹریننگ حاصل کی تھی لیکن ٹرائل کے دوران استغاثہ یہ نہیں بتاسکا کہ ملزمین دبئی سے پاکستان کیسے گئے تھے کیونکہ ملزمین کے پاسپورٹ پر کوئی سکہ نہیں ہے۔ ایڈوکیٹ صارم نوید نے دوران بحث عدالت کو مزید بتایا کہ ملزمین پر جہادی تقاریر کرنے کا الزام بھی لگایا گیا ہے لیکن جہادی تقاریر کرنے پر یو اے پی اے قانون کا اطلاق نہیں ہوتا اس کے باوجود ملزم پر یو اے پی اے قانون لگا کر مقدمہ کا سامنا کرنے پر مجبور کیا گیا نیز اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ ملزمین نے مبینہ طور پر آر ایس ایس پر تنقید کی تھی تو اس کے باوجود ان پر دہشت گردی کا مقدمہ نہیں بنتا۔ ایڈوکیٹ صارم نوید نے عدالت سے گذارش کی کہ استغاثہ ملزمین کے خلاف پختہ ثبوت وشواہد عدالت میں پیش نہیں کر سکا لہذا انہیں مقدمہ سے بری کیا جائے جبکہ خصوصی سرکاری وکیل نے عدالت سے مطالبہ کیا کہ ملزمین ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث پائے گئے تھے اور استغاثہ نے ان کے خلاف عدالت میں گواہی دینے کے لیئے سرکاری گواہوں کو پیش کیا جن کی گواہیوں کی بنیاد پر ملزمین کو سخت سے سخت سزا دی جانی چاہیئے تاکہ مستقبل میں کوئی بھی اس طرح کی حرکت کرنے کے بارے میں سوچ بھی نہ سکے۔ واضح رہے کہ اسی مقدمہ میں دہلی پولس کے اسپیشل سیل نے بنگلور کے مشہور عالم دین مولانا انظر شاہ قاسمی کو بھی گرفتار کیا تھا لیکن بعد میں انہیں ناکافی ثبوت وشواہد کی بنیاد پر مقدمہ سے ڈسچارج کر دیا گیا تھا، جمعیۃ علماء کی جانب سے مولانا انظر شاہ کی پیروی ایڈوکیٹ ایم ایس خان نے کی تھی، سیشن عدالت کی جانب سے مولانا انظر شاہ کو مقدمہ سے ڈسچارج کیئے جانے والے فیصلہ کو استغاثہ نے دہلی ہائی کورٹ میں چیلنج کیا ہے جس پر حتمی سماعت ہونا باقی ہے۔

دوشیر خوار لڑکیوں کو علاج کے نام پر گرم چوڑیوں سے داغنے کا واقعہ

شہڈول، 6 فروری (ذرائع) مدھیہ پردیش کے قبائلی ضلع شہڈول میں دودھ پینے والی بچیوں کو علاج کے نام پر گرم چوڑیوں سے داغنے کے دو الگ الگ معاملات میں ضلع پولیس نے دو خواتین کے خلاف مقدمات درج کیے ہیں۔ شہڈول پولیس کی طرف سے دی گئی معلومات کے مطابق، سنگھ پور تھانہ علاقے میں کل رات معصوم بچیوں کو گرم چوڑیوں سے داغنے اور ایک بچی کی موت پر دو الگ الگ معاملے درج کیے گئے ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ روچیتا کول (15 دن) کے اہل خانہ کے بیان کی بنیاد پر ابتدائی تحقیقات کے بعد سامت پور گاؤں کے راموتیا چارمکار کے خلاف منشیات اور جادوئی علاج قابل اعتراض اشتہاری قانون 1954 کی دفعہ 7 اور 324 کے تحت جرم درج کیا گیا ہے۔ الزام ہے کہ ملزم خاتون نے نمونیا کے علاج کے نام پر لڑکی کے پیٹ کو گرم چوڑی سے داغ دیا تھا۔ لڑکی علاج کے دوران موت ہوگئی۔ دوسرے معاملے میں متوفی شوبھی کول (تین ماہ) کے رشتہ داروں کے بیان کی بنیاد پر سامت پور گاؤں کی نامعلوم دائی کے خلاف منشیات اور جادو ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

دہلی میں میئر کا انتخاب ایک بار پھر ٹلا، ہنگامہ آرائی کے باعث ایوان کی کارروائی ملتوی

نئی دہلی، 6 فروری (ذرائع) دہلی میونسپل کارپوریشن کے لئے میئر، ڈپٹی میئر اور اسٹینڈنگ کمیٹی کے ارکان کا انتخاب مسلسل تیسری بار ٹل گیا اور ہنگامہ آرائی کے باعث ایوان کی کارروائی ملتوی کر دی گئی۔ دہلی میونسپل کارپوریشن میں پیر کو ہنگامہ آرائی کی وجہ سے میئر کا انتخاب ملتوی کرنا پڑا۔ فی الحال ایوان کی کارروائی اگلی تاریخ تک ملتوی کر دی گئی ہے۔ اس سے پہلے، دہلی میونسپل کارپوریشن کے میئر کے عہدے کے لیے پیر کو ایک بار پھر قواعد شروع ہوئی۔ ایوان کا اجلاس شروع ہوتے ہی پریذائیڈنگ آفیسر ستیہ شرما نے اعلان کیا کہ میئر، ڈپٹی میئر اور اسٹینڈنگ کمیٹی کے ارکان کا انتخاب ایک ساتھ ہوگا اور اس میں نامزد ارکان بھی ووٹنگ میں حصہ لیں گے۔ ووٹنگ میں حصہ لینے کے لیے نامزدگیوں کے اعلان کے بعد عام آدمی پارٹی نے ہنگامہ شروع کر دیا۔ بی جے پی اور اے پی ارکان کی نعرے بازی کی وجہ سے ایوان کی کارروائی دس منٹ کے لیے ملتوی کی گئی۔ ایوان کی کارروائی دوبارہ شروع ہونے پر بھی ہنگامہ شروع ہوگیا جس کے باعث ایوان کی کارروائی ملتوی کر دی گئی۔ قابل ذکر ہے کہ کارپوریشن کے 250 وارڈوں میں ہوئے انتخابات میں عام آدمی پارٹی نے 15 سال سے دہلی میونسپل کارپوریشن میں قابض بی جے پی کو شکست دے کر 134 وارڈوں میں جیت درج کی تھی جبکہ بی جے پی کو 104 وارڈوں میں کامیابی حاصل ہوئی۔ اس بار کانگریس کے نو کونسلر کامیاب ہوئے ہیں جبکہ تین آزاد امیدواروں نے کامیابی حاصل کی ہے۔

بھاگوت 16 فروری سے بریلی کے سہ روزہ دورے پر

بریلی: 06 فروری۔ راشٹریہ سوئم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) سربراہ موہن بھاگوت 16 فروری کو بریلی پہنچ رہے ہیں۔ وہ تین دنوں تک شہر میں قیام کریں گے۔ یہاں پر چارکوں سے ملیں گے اور میٹنگ کریں گے۔ آر ایس ایس کے سال 2025 میں سو سال پورے ہو رہے ہیں۔ شتابدی سال میں جگہ جگہ سنگھ شاکھاؤں کے ذریعہ پروگرام منعقد کئے جارہے ہیں۔ مہانگر پرچار پرمکھ آلوک پرکاش نے بتایا کہ شتابدی سال تقریب کے تحت سنگھ کے سرسنچالک موہن بھاگوت 16 فروری کی رات بریلی پہنچیں گے۔ اس کے بعد تین دنوں تک وہ شہر میں ہی قیام کریں گے۔ اس دوران اور تنظیمی اراکین سے ملاقات کریں گے۔ 20 فروری کو وہ واپس لوٹ جائیں گے۔

بلند شہر: جشن فائرنگ میں ایک کی موت

بلند شہر: 06 فروری (ذرائع) اتر پردیش کے ضلع بلند شہر کے بی بی نگر قصبے میں سگائی تقریب کے دوران جشن فائرنگ میں ایک شخص کی موت ہوگئی جبکہ دیگر ایک زخمی ہوگیا۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شہر سریندر ناتھ تیواری نے پیر کو بتایا کہ قصبہ بی بی نگر میں دیپک نامی نوجوان کی شادی کی تقریب اتوار کی رات پورے دھوم دھام سے چل رہی تھی۔ پریوار و رشتہ دار ڈی جے پر ڈانس کر کے خوشیاں منا رہے تھے۔ اسی درمیان دولہے کے بھائی نے جشن میں فائرنگ شروع کر دی۔ اچانک ہوئی فائرنگ کی زد میں آ کر دو نوجوان زخمی ہو گئے۔ انہوں نے بتایا کہ حادثے میں زخمی نوجوانوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں شرد نامی نوجوان کو ڈاکٹروں نے مردہ قرار دے دیا۔ دوسرے زخمی کی حالت بھی تشویشناک بتائی گئی ہے۔

ایران میں حکومت مخالف مظاہروں میں گرفتار ہزاروں قیدیوں کی مشروط معافی کا اعلان

کرد خاتون مہسا امینی کی ہلاکت کے بعد سے ایران میں مظاہرے جاری، کریک ڈاؤن میں بچوں سمیت سینکڑوں ہلاکتیں

تہران: 6/ جنوری (ذرائع) ایران کے سپریم لیڈر نے حالیہ حکومت مخالف مظاہروں میں گرفتار کیے گئے" دسیوں ہزار" قیدیوں کے لیے قید کی سزاؤں کو معاف یا کم کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ الجزیرہ میں شائع خبر کے مطابق اتوار کے روز آیت اللہ علی خامنہ ای کی طرف سے منظور کردہ معافی شرائط کے ساتھ سامنے آئی۔ سرکاری میڈیا رپورٹس میں اعلان کردہ تفصیلات کے مطابق اس اقدام کا اطلاق ایران میں قید متعدد دوہری شہریت والے لوگوں پر نہیں ہوگا۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی 'ارنا' نے رپورٹ کیا کہ جن لوگوں پر" زمین پر بدعنوانی" کا الزام ہے ان کو اس میں کوئی چھوٹ نہیں ملے گی۔ واضح رہے اس الزام میں ملوث کچھ مظاہرین میں سے چار کو پھانسی دے دی گئی ہے۔ نہ ہی اس کا اطلاق ان لوگوں پر ہوگا جن پر" غیر ملکی ایجنسیوں کے لیے جاسوسی" کا الزام ہے اور نہ ہی" اسلامی جمہوریہ کے مخالف گروہوں سے وابستہ ہو"۔ گزشتہ ستمبر میں ملک کی مورالٹی (اخلاقیات) پولیس کی حراست میں ایک نوجوان ایرانی کرد خاتون مہسا امینی کی ہلاکت کے بعد ایران میں مظاہرے پھیل گئے۔ 22 سالہ نوجوان کو اسلامی لباس کے ضابطوں کی خلاف ورزی پر گرفتار کیا گیا تھا۔ واضح رہے زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے ایرانیوں نے مظاہروں میں حصہ لیا، جو کہ 1979 کے انقلاب کے بعد سے ایران کی حکومت کے لیے سب سے بڑے چیلنجوں میں سے ایک ہے۔ انسانی حقوق کے کارکنوں کی نیوز ایجنسی کے مطابق، مظاہروں کے سلسلے میں تقریباً 20000 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے، جن پر حکام نے ایران کے" غیر ملکی دشمنوں" پر اشتعال انگیزی کا الزام لگایا ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیموں کا کہنا ہے کہ کریک ڈاؤن میں 500 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں جن میں 70 نابالغ بھی شامل ہیں۔ ایرانی عدلیہ کے مطابق کم از کم چار افراد کو پھانسی دی گئی ہے۔ ایران نے مہینوں سے ہلاکتوں کی تعداد پیش نہیں کی ہے۔ واضح رہے پھانسی شروع ہونے کے بعد سے مظاہروں میں کافی کمی آئی ہے۔ خامنہ ای کو لکھے گئے خط میں معافی کی درخواست کرتے ہوئے عدلیہ کے سربراہ غلام حسین محسنی ایجی نے کہا کہ" حالیہ واقعات کے دوران، بہت سے لوگوں نے، خاص طور پر نوجوانوں نے، دشمن کے اشتعال انگیزی اور پروپیگنڈے کے نتیجے میں غلط اقدامات اور جرائم کا ارتکاب کیا۔" غلام حسین محسنی ایجی نے لکھا،" چونکہ غیر ملکی دشمنوں اور انقلاب مخالف دھاروں کے منصوبوں کو ناکام بنا دیا گیا ہے، ان نوجوانوں میں سے بہت سے اب اپنے کیے پر پچھتا رہے ہیں۔" خامنہ ای نے 1979 کے اسلامی انقلاب کی سالگرہ کے اعزاز میں معافی کی منظوری دی۔ خامنہ ای نے 1989 میں ملک کے سیاسی اور مذہبی رہنما کے طور پر عہدہ سنبھالا۔

سیکڑوں طلبا اور اساتذہ کی مسجد الحرام میں تلاوت کلام پاک کے لیے رجسٹریشن

مسجد الحرام میں تلاوت قرآن پاک کے منظور شدہ حلقوں

میں چوبیس گھنٹے سیکڑوں طلبا اور اساتذہ تلاوت کلام پاک میں مصروف ہیں۔ تلاوت قرآن کریم میں شمولیت کے لیے مزید رجسٹریشن بھی جاری ہے۔ حرم مکی کی جنرل ایڈمنسٹریشن برائے قرآن خوانی کو تلاوت کلام پاک کے لیے نئے اساتذہ اور قرآن پاک کی تلاوت کے لیے درخواستیں دے رہے ہیں۔ مسجد الحرام میں حلقات تلاوت قرآن پاک کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر اسماعیل عیسیٰ برناوی نے بتایا کہ آن لائن تلاوت کرنے والوں کی سال 1444ھ موسم بہار میں رجسٹریشن جاری ہے جس میں اب تک تلاوت قرآن پاک کے لیے 680 طلبا اور 130 اساتذہ کی رجسٹریشن مکمل کی گئی ہے۔ ان میں خواتین معلمات اور طالبات بھی شامل ہیں۔ برناوی نے مزید کہا کہ تلاوت کلام پاک کے چھ پروگرام سال بھر چوبیس گھنٹے کی بنیاد پر جاری رہیں گے۔

دریائے نیل کا مگرمچھ مصری خاندان کے گھر میں گھسنے سے دہشت

چھوٹے کتے کو کھالیا اور بچوں پر حملہ کر دیا تو اسے شکار کرنا پڑا: سربراہ خاندان

جنوبی مصر کے اسیوط گورنریٹ کے ایک شہر میں دریائے نیل کے مگرمچھ نے دہشت پھیلا دی۔ ابوتیج شہر میں دریائے نیل پر ایک گھر میں مقیم ایک مصری خاندان کو نیل سے نکلنے والے مگرمچھ نے حیران کر دیا۔ خطرناک مگرمچھ ان کے گھر میں گھس آیا۔ ایک چھوٹے کتے کے بچے کو کھا گیا اور پھر خاندان کے بچوں پر حملہ کر دیا۔ خاندان کے سربراہ سعد عبدالفتاح ابوعیلہ نے" العربیہ ڈاٹ نیٹ" کو بتایا کہ نیل کے مگرمچھ نے بچوں پر حملہ کیا اور انہیں تقریباً مار ڈالا تھا، اس لیے میں نے اسے شکار کرنے کے لیے رسیوں اور جالوں کا ایک سیٹ استعمال کیا۔ اپنے بچوں اور ساتھ اسی گھر میں رہنے والے اپنے بھائی کے بچوں کو بچانے کے لیے اسے شکار کرنا پڑا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ جانتے ہیں کہ نیل کا مگرمچھ کسی کو نقصان نہیں پہنچاتا لیکن میں حیران رہ گیا جب اس نے ایک چھوٹے کتے کو کھالیا اور بچوں پر حملہ کر دیا۔ اس کے بعد میں نے مگرمچھ کو وصول کرنے کے لیے اور اس سے نمٹنے کے لیے سٹی کونسل کے حکام کو واقعے سے آگاہ کر دیا تھا۔ خاندان کے سربراہ نے واضح کیا کہ انہوں نے وزارت ماحولیات کے حکام کو بھی مگرمچھ کو چڑیا گھر میں رکھنے کے امکان سے آگاہ کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ پچھلے سال اکتوبر میں اسی گورنریٹ کے شہر ابنوب کے ایک گاؤں میں مگرمچھ سے مشابہ ایک عجیب وغریب جانور آگیا تھا جس نے لوگوں کو خوف زدہ کر دیا تھا۔ گاؤں العوامر کے لوگوں نے اپنے گاؤں میں نیل کے مگرمچھ یا مانیٹر سے مشابہ ایک عجیب وغریب جانور کی موجودگی کا انکشاف کیا تھا جس سے ان میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ حکام اس جانور کو کنٹرول کرنے اور اس سے نمٹنے کے قابل تھے کیونکہ وزارت ماحولیات نے کہا کہ یہ دریائے نیل کے کنارے پھیلتا ہے اور اسے انسانوں کے لیے شکاری نہیں سمجھا جاتا۔ واضح رہے 1989 کے وزیر زراعت کے فیصلے نمبر 21 کی شق میں مگرمچھ کو غیر منظم طریقے سے شکار کرنے یا اس کی تجارت کرنے پر پابندی عائد کی گئی ہے۔

کابل میں سعودی عرب نے اپنا سفارت خانہ بند کر دیا سیکورٹی خدشات کا اظہار

سعودی عرب نے سیکورٹی خدشات کے باعث افغان دارالحکومت کابل میں سفارت خانہ بند کر دیا۔ سعودی عرب کی وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ کابل میں سعودی سفارتخانے کو داعش کی جانب سے ممکنہ حملے کے خدشے پر بند کیا گیا۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ سعودی سفارت خانے کے سفارت کاروں اور ملازمین کو اسلام آباد منتقل کر دیا گیا ہے۔ افغان میڈیا کا سعودی وزارت خارجہ کے حکام کے حوالے سے کہنا ہے کہ داعش کار بم کے ذریعے سعودی سفارتخانے کو نشانہ بنانے کی منصوبہ بندی کر رہی تھی۔

یروشلم ہوائی اڈے کے قریب یہودی بستی کی تعمیر کا اسرائیلی منصوبہ

عبرانی ویب سائٹ" والا" نے انکشاف کیا ہے کہ حکمران" لیکوڈ" پارٹی کی قیادت میں حکومتی اتحاد" مذہبی صیہونیت" کی جماعتوں کے ساتھ سنہ 1967ء سے خالی" یروشلم ہوائی اڈے" کے علاقے میں آبادکاری کے منصوبوں کی تعمیر کی طرف زور دے رہا ہے۔ جس کا بنیادی مقصد" فلسطینی علاقوں کا باہمی رابطہ منقطع کرنا" ہے۔ سائٹ نے کہا کہ" لیکوڈ" اور" مذہبی صیہونی" جماعتوں کے نمائندوں سمیت کنیسٹ کے اراکین کا ایک وفد آج مقبوضہ بیت المقدس کے شمال میں واقع" عطروت" بستی میں پہنچا، تاکہ علاقے میں آبادکاری کے منصوبے کو آگے بڑھانے کے امکان کو آگے بڑھایا جاسکے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو اس ہفتے کے دوران اس منصوبے پر بات کرنے کے لیے ایک میٹنگ کریں گے۔ آبادکاری کا منصوبہ جو قلندیا کیمپ سے لے کر مقبوضہ شہر کے شمال میں واقع قصبے الرام تک پھیلے گا کو اسرائیلی منصوبہ سازوں نے" فلسطینی قصبوں کے روابط کو منقطع کرنے میں کردار ادا کرنا سمجھا ہے۔" قابض میونسپلٹی کا خیال ہے کہ اس کا علاقہ 1,265 دونم پے اور توقع ہے کہ اس میں 9,000 سیٹلمنٹ یونٹ تعمیر کیے جائیں گے۔ ایک دہائی قبل قابض ریاست نے اس وقت خطے میں آبادکاری کے منصوبے کو منجمد کر دیا تھا امریکی صدر باراک اوباما نے اسرائیلی ریاست پر منصوبے پر کام روکنے کے لیے دباؤ ڈالا تھا۔ 2020 میں قابض انتظامیہ نے اس منصوبے کو آگے بڑھانے کی سفارش کی تھی جسے حکومتی اتحاد کے ارکان نے اس منصوبے کو' گیوات ھشیو' کا نام دینے کی تجویز دی ہے۔ گذشتہ ماہ" نبی یعقوب" بستی میں شہید خیری علقم کے کمانڈو آپریشن میں ہلاک ہونے والوں کی یاد میں یہ نام دیا گیا ہے۔ اس علاقے میں تعمیرات کو فروغ دینے والے قابض رہنماؤں کا خیال ہے کہ اس میں بستی کے محلے کی بجائے فلسطینی محلے کی تعمیر سے بیت المقدس، رام اور یروشلم کے دیہاتوں کے درمیان رابطہ قائم ہوسکتا ہے جس سے قابض ریاست کو" سیاسی طور پر نقصان" ہوسکتا ہے۔ یروشلم ہوائی اڈہ یا (قلندیہ ہوائی اڈہ) سنہ 1924ء میں کھولا گیا اور اردنی انتظامیہ کے دور میں سنہ 1967ء تک کام کرتا رہا۔ اس جنگ میں قابض ریاست نے ہوائی اڈے پر قبضہ کر لیا اور اس کے اسرائیل سے الحاق کا اعلان کر دیا تھا۔

اسرائیلی فوج کی غزہ میں فلسطینی ماہی گیروں پر فائرنگ

کل اتوار کی شام قابض اسرائیلی بحریہ نے غزہ کی پٹی میں سمندری حدود میں ماہی گیری کرنے والے فلسطینی ماہی گیروں پر حملہ کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ قابض فوج نے ماہی گیروں پر مشین گن سے حملہ کیا اور اس کے علاوہ آنسو گیس کی شیلنگ کی۔ ایک مقامی ذریعے نے بتایا کہ قابض فوج کی کشتیوں نے جنوب میں خان یونس اور رفح میں سمندر میں چلنے والی ماہی گیروں کی کشتیوں کی طرف فائرنگ، گیس اور لائٹنگ بم برسائے اور ماہی گیروں کو زبردستی سمندر چھوڑنے پر مجبور کیا۔ قابض فوج نے سوموار کے روز غزہ کی پٹی میں رفح کے مشرق میں فلسطینی کسانوں پر بھی فائرنگ کی۔ ادھر اسرائیلی فوج کے جنگی طیاروں نے غزہ کی پٹی کے علاقوں پر نچلی پروازیں جاری رکھیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ قابض فوج کی کشتیاں روزانہ کی بنیاد پر ماہی گیروں پر جان بوجھ کر گولیاں چلاتی ہیں، گیس پھینکتی ہیں اور انہیں امن وامان کے ساتھ روزی روٹی سے محروم کر دیتی ہیں۔

مقبوضہ مغربی کنارے کے شمالی شہر سلفیت میں فلسطینی اراضی پر قبضے کی کوشش

فلسطین کے مقبوضہ مغربی کنارے کے شمالی شہر سلفیت میں کل اتوار کے روز یہودی شرپسندوں کے ایک گینگ نے شہر کے مغرب میں واقع قصبے دیر استیا کے مغربی جانب" نبع المجور" فلسطینیوں کی اراضی پر حملہ کیا۔ یہودی آبادکاری کے خلاف سرگرم کارکن نظمی سلمان نے بتایا کہ" حوات یائر" یہودی بستی کے آبادکاروں نے 40 سے زائد دونم اراضی پر زبردستی نارنگی اور لیموں کے درخت لگا کر قبضہ کرنے کی کوشش کی جو کہ شہری احمد اسماعیل ابوحجلہ کی ملکیت ہے۔ یہودی آبادکاروں نے دو قصبوں دیر استیا اور قراوہ بنی حسان کی زمینوں کے بڑے رقبے کو بھی نشانہ بنایا۔ سلمان نے کہا کہ دیر استیا اور قراوہ بنی حسان کے قصبوں کے درمیان کا علاقہ روزانہ آبادکاروں کے حملوں اور شہریوں اور ان کی املاک بالخصوص چرواہوں پر حملوں کا نشانہ بنتا ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ" نہالہ" سیٹلمنٹ موومنٹ کی طرف سے آج سوموار کو دیر استیہ قصبے کے مغربی جانب" وادی عباس" کے علاقے میں درخت لگانے کی سرگرمی کا اہتمام کرنے کے لیے کالز آ رہی ہیں۔ اس علاقے میں یہودی آبادکار 60 دونم اراضی پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں۔ اسی سیاق وسباق میں قابض حکام نے اتوار کو شمالی مقبوضہ مغربی کنارے میں سلفیت کے مغرب میں واقع دیر بلوط قصبے میں کام اور تعمیرات کو روکنے کے لیے نوٹس بھیجے۔

www.asrehazir.com asrehazirportal

9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

حدیث نبوی اور سائنس کے اعترافات

1-جنین کی ابتدائی نشوونما:

حدیث نبوی ﷺ

إِنَّ اَحَدَ كُمْ يَجْمَعُ خَلقُه. فِي بَطْنِ أُمِّه ا ربَعِينَ يومًا - تم میں سے ہر ایک کی تخلیق کے تمام اجزاء اس کی ماں کے پیٹ میں 40 دن تک (نطفے کی صورت) میں جمع رہتے ہیں۔ (صحیح البخاری، بدءالخلق، باب ذکر الملائکة، حدیث 3208، صحیح مسلم، القدر، باب كيفية خلق الآدمي، حديث 2643)

اِذَا مَرَّ بِالنُّطفَةِ اثنَتَانِ وَاربَعُونَ لَيلَةً. بَعَثَ اللهُ اِلَيهَا مَلَكًا، فَصَوَّرَهَا وَخَلَقَ سَمعَهَا وَبَصَرَهَا وَجِلدَهَا وَلَحمَهَا وَعِظَامَهَا) جب نطفہ کو قرار پائے 42 راتیں گزر جاتی ہیں تو اللہ ایک فرشتے کو اس کے پاس بھیجتا ہے جو (اللہ کے حکم سے) اس کی شکل وصورت بناتا ہے، اور اس کے کان، اس کی آنکھیں، اس کی جلد، اس کا گوشت اور اس کی ہڈیاں بناتا ہے۔ (صحیح مسلم، القدر، باب كيفية خلق الآدمي......حدیث 2645)

سائنس کا اعتراف:

جنین کے پہلے 40 دن اس کی تخلیق کے ناقابل شناخت مرحلے پر مشتمل ہوتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کی ان دونوں احادیث میں جس قطعیت اور صحت کے ساتھ جنین کی نشوونما کے مراحل بیان کیے گئے ہیں، ان میں پہلے 40 دنوں میں بیشتر جنینی ارتقاء کا متعین ٹائم ٹیبل موجود ہے یہ احادیث مبارکہ جب ارشاد فرمائی گئیں تھیں اس وقت کے میسر سائنسی علم کی بنا پر اس طرح بیان نہیں کی جا سکتی تھیں۔

اور مذہب کے درمیان کوئی تصادم نہیں، Genies اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ نہ صرف جینیات

درحقیقت، مذہب بعض روایتی سائنسی نقطہ نظر کو الہام سے تقویت پہنچا کر سائنس کی رہنمائی کرسکتا ہے اور یہ کہ قرآن میں ایسے بیانات موجود ہیں جو صدیوں بعد درست ثابت ہوئے اور جو اس امر کا ثبوت ہیں کہ قرآن میں دی گئی معلومات اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کی گئی ہیں۔

2-انگلیوں کے پوروں پر جراثیم کش پروٹین:

حدیث نبوی ﷺ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

اِذَا اَكَلَ اَحَدُ كُمْ مِنَ الطَّعَامِ فَلَا يَمسَح يَدَه حَتىٰ يَلعَقَهَا ا و يُلعِقَهَا جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو وہ اپنا ہاتھ نہ پونچھے یہاں تک کہ اسے (انگلیاں) چاٹ لے یا چٹوالے۔ (صحیح مسلم، الاشربة،

باب استحباب لعق الاصابع حدیث 2031)

سائنس کا اعتراف:

کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنے کا حکم پیغمبر اسلام ﷺ نے تقریباً 14 صدی پہلے دیا اور اس میں جو حکمت کارفرما ہے اس کی تصدیق طبی سائنس داں اس دور میں کر رہے ہیں۔ انسان کی انگلیوں کے پوروں پر موجود خاص قسم کی پروٹین اسے دست، قے اور ہیضے جیسی بیماریوں سے بچاتی ہے۔ وہ بیکٹیریا جنہیں ای کولائی کہتے ہیں، جب انگلیوں کی پوروں پر آتے ہیں تو پوروں پر موجود پروٹین ان مضر صحت بیکٹیریا کو ختم کر دیتی ہے۔ اس طرح یہ جراثیم انسانی جسم پر رہ کر مضر اثرات پیدا نہیں کرتے، خاص طور پر جب انسان کو پسینہ آتا ہے تو جراثیم کش پروٹین متحرک ہو جاتی ہے۔ اگر یہ پروٹین نہ ہوتی تو بچوں میں ہیضے، دست اور قے کی بیماریاں بہت زیادہ ہوتیں۔

اہل مغرب کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنے کے فعل کو غیر صحت مندانہ قدم قرار دے کر اس پر حرف گیری کرتے رہے ہیں، درحقیقت یہ عمل تو نہایت صحت مند ہے کیونکہ انگلیاں منہ کے اندر نہیں جاتیں اور یوں منہ کے لعاب سے آلودہ نہیں ہوتیں۔

نیز انگلیوں کے پوروں پر موجود پروٹین سے مضر بیکٹیریا بھی ہلاک ہو جاتے ہیں۔ اس کے برعکس چمچے یا کانٹے سے کھانا کھائیں تو وہ بار بار منہ کے لعاب سے آلودہ ہوتا رہتا ہے اور یہ بے حد غیر صحت مند عمل ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے انگلیوں کے پوروں پر جراثیم کش پروٹین پیدا کی ہے تو ہاتھ سے کھانا اور کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا دونوں صحت مند افعال ہیں۔ نبی کریم ﷺ کی مذکورہ بالا حدیث میں انہی دو باتوں پر عمل کی تلقین کی گئی ہے:

(1) کھانا ہاتھ (دائیں) سے کھایا جائے

(2) ہاتھ پونچھنے سے پہلے انگلیاں چاٹی جائیں۔

دائیں ہاتھ سے کھانے اور اس کے بعد انگلیاں چاٹنے کی اس اسلامی روایت بلکہ سنت کو عربوں نے اب تک زندہ رکھا ہوا ہے جسے ماضی میں یورپ والے غیر صحت منع عمل ٹھہراتے رہے، مگر اب ثابت ہو چکا ہے کہ یہ ہرگز مضر عمل نہیں بلکہ عین صحت مند اور فائدہ مند ہے۔

3-کتے کے چاٹنے پر برتن کو مٹی سے دھونا:

حدیث نبوی ﷺ

حضرت ابوہریرہ رضي اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

طُهُورُ اِنَاءِ اَحَدِ كُمْ اِذَا وَلَغَ فِيهِ الكَلبُ اَن يَّغسِلَه سَبعَ مَرَّاتٍ اولَاهُنَّ بِالتُّرَابِ (صحيح مسلم. الطهارة، باب حكم ولوغ الكلب، حديث 279)

مسلم کی ایک اور روایت میں ہے

فَل يُرِقه اسے چاہیے کہ اس (میں موجود کھانا یا پانی) کو بہا دے۔ (مسلم، الطهارة، باب حكم ولوغ الكلب، حديث 279)

اور ترمذی کی روایت میں ہے:

او لَاهُنَّ او اخرَاهُنَّ بِالتُّرَابِ پہلی یا آخری بار مٹی سے دھونا چاہیے۔ (جامع الترمذی، باب ماجاء فی سور الکلب، حدیث 91)

سائنس کا اعتراف:

کسی چیز کی محض ناپاکی سے صفائی کے لیے اسے 7 دفعہ دھونا ضروری نہیں کسی چیز کو 7 دفعہ دھونے کا فلسفہ محض صفائی کرنے سے مختلف ہے۔ کتے کی آنتوں میں جراثیم اور تقریبا 4 ملی میٹر لمبے کیڑے ہوتے ہیں جو اس کے فضلے کے ساتھ خارج ہوتے ہیں اور اس کے مقعد کے گرد بالوں سے چمٹ جاتے ہیں، جب کتا اس جگہ کو زبان سے چاٹتا ہے تو زبان ان جراثیم سے آلودہ ہو جاتی ہے، پھر کتا اگر کسی برتن کو چاٹے یا کوئی انسان کتے کا بوسہ لے جیسا کہ یورپی اور امریکی عورتیں کرتی ہیں تو جراثیم کتے سے اس برتن یا اس عورت کے منہ میں منتقل ہو جاتے ہیں اور پھر وہ انسان کے معدے میں چلے جاتے ہیں، یہ جراثیم آگے متحرک رہتے ہیں اور خون کے خلیات میں گھس کر کئی مہلک بیماریوں کا باعث بنتے ہیں چونکہ ان جراثیم کی تشخیص خوردبینی ٹیسٹوں کے بغیر ممکن نہیں۔ شریعت نے ایک عام حکم کے تحت کتے کے لعاب کو فی نفسہ ناپاک قرار دیا اور ہدایت کی کہ جو برتن کتے کے لعاب سے آلودہ ہو جائے اسے 7 بار ضرور صاف کیا جائے اور ان میں سے 1 بار مٹی کے ساتھ دھویا جائے۔

4-مکھی کے پروں میں بیماری وشفا ایک ساتھ: حدیث نبوی ﷺ

حضرت ابوہریرہ رضي اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

اِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي شَرَابِ اَحَدِ كُمْ فَلْيَغْمِسهُ ثُمَّ لِيَنزِعهُ فَاِنَّ فِي اِحدىٰ جَنَاحَيهِ دَاءً وَفِي الأُخرىٰ شِفَاءً - اگر تم میں سے کسی کے مشروب میں مکھی گر پڑے تو اسے چاہیے کہ اس کو مشروب میں ڈبکی دے، پھر اسے نکال پھینکے، کیوں کہ اس کے ایک پر میں بیماری ہے تو دوسرے میں شفا۔ (صحیح البخاری، بدءالخلق، باب اذا وقع الذباب......حدیث 3320)

سائنس کا اعتراف:

مکھی اپنے جسم کے ساتھ کچھ جراثیم اٹھائے پھرتی ہے، جیسا کہ نبی ﷺ نے 1400 سال پہلے بیان فرمایا، جب انسان جدید طب کے متعلق بہت کم جانتے تھے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے کچھ عضو اور دیگر ذرائع پیدا کئے جو ان جراثیم کو ہلاک کر دیتے ہیں، مثلاً پنسلین، پھپھوندی اور سٹیفائلوکوسائی جیسے جراثیم کو مار ڈالتی ہے۔ ایک مکھی بیماری (جراثیم) کے ساتھ ساتھ ان جراثیم کا تریاق بھی اٹھائے پھرتی ہے۔ عام طور پر جب مکھی کسی مائع غذا کو چھوتی ہے تو وہ اسے اپنے جراثیم سے آلودہ کر دیتی ہے لہٰذا اسے مائع میں ڈبکی دینی چاہیے تاکہ وہ ان جراثیم کا تریاق بھی اس میں شامل کر دے جو جراثیم کا مداوا کرے گا۔

کے طور پر رہتے ہیں اور Paresis طفیلیوں Yeast

Cells مکھی کے پیٹ میں خامراتی خلیات

یہ خامراتی خلیات اپنی تعداد بڑھانے کے لیے مکھی کی تنفس کی نالیوں میں گھسے ہوتے ہیں اور جب مکھی مائع میں ڈبوئی جائے تو وہ خلیات نکل کر مائع میں شامل ہو جاتے ہیں، اور ان خلیات کا مواد ان جراثیم کا تریاق ہوتا ہے جنہیں مکھی اٹھائے پھرتی ہے۔

نبی ﷺ نے حکم دیا کہ مکھی خوراک میں گر پڑے تو اسے اس میں ڈبویا جائے، اس طرح مکھی مر جائے گی، بالخصوص اگر غذا گرم ہو، اگر غذا کے اندر مکھی کی موت غذا کو ناپاک بنانے والی ہوتی تو نبی ﷺ اسے پھینک دینے کا حکم دیتے، اس کے برعکس نبی ﷺ نے اسے محفوظ بنانے کی ہدایت کی۔ شہد کی مکھی، بھڑ، مکڑی اور دیگر کیڑے بھی گھریلو مکھی کے ذیل میں آتے ہیں

، کیوں کہ اس حدیث سے ماخوذ حکم نبوی عام ہے۔ مردہ جانور ناپاک کیوں ہیں ؟ اس کی توجیہ یہ ہے کہ ان کا خون ان کے جسموں کے اندر رہتا ہے، اس لیے کیڑے مکوڑے یا حشرات جن میں خون نہیں ہوتا وہ پاک ہیں۔ بعض اطباء نے بیان کیا ہے کہ بچھو اور بھڑ کے کاٹے پر گھریلو مکھی مل دی جائے تو اس شفا کی وجہ سے آرام آجاتا ہے جو اس کے پروں میں پنہاں ہے، اگر گھریلو مکھی کا سر الگ کر کے جسم کو آنکھ کے پپوٹے کے اندر رونما ہونے والی پھنسی پر ملا جائے تو ان شاءاللہ آرام آجائے گا۔

5-طاعون زدہ علاقے سے دور رہنے کا حکم اور اس کی حکمت

حدیث نبوی ﷺ

حضرت اسامہ بن زید رضي اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

الطَّاعُونُ رِجز. ارسِلَ عَلَىٰ بَنِي اِسرَائِيلَ او عَلَىٰ مَن كَانَ قَبلَكُم فَاِذَا سَمِعتُم بِه بِارضٍ فَلَا تَقدَمُوا عَلَيهِ. وَاِذَا وَقَعَ بِارضٍ وَا نتُم بِهَا. فَلَا تَخرُجُوا فِرَارًا مِنهُ طاعون عذاب ہے، جو بنی اسرائیل کے ایک گروہ پر اور تم سے پہلوں پر نازل ہوا، چنانچہ جب تم سنو کہ کسی علاقے میں طاعون پھیلا ہوا ہے تو وہاں نہ جاؤ اور جب وہ اس علاقے میں پھوٹ پڑے جہاں تم مقیم ہو تو فرار ہو کر اس علاقے سے باہر مت جاؤ (صحیح مسلم، الطب، باب الطاعون، حدیث 2218)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسلِمٍ طاعون ہر مسلم کے لیے شہادت ہے (صحیح البخاری، الطب، باب ما یذکر من الطاعون، حدیث 5732)

سائنس کا اعتراف:

طاعون ایک مہلک گلٹی ہوتی ہے، جو بہت شدید اور تکلیف دہ متعدی عارضہ ہے اور یہ تیزی سے متاثرہ حصے کے رنگ کو سیاہ، سبز یا بھورے رنگ میں تبدیل کر دیتا ہے پھر جلد ہی متاثرہ حصے کے اردگرد زخم نمودار ہونے لگتے ہیں۔ طاعون عموماً جسم کے تین حصوں بغلوں

، پر حملہ کرتا ہے۔ tissues کان کے پیچھے اور ناک پھنک یا جسم کی نرم بافتوں

حضرت انس رضي اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی ﷺ سے طاعون کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: غُدَّةٌ. كَغُدَّةِ البَعِيرِ يَخرُجُ فِي المَرَاقِ وَالاِبِطِ یہ ایک گلٹی ہے، جو اونٹ کی گلٹی سے مشابہ ہے اور جو پیٹ کے نرم حصوں اور بغلوں میں نمودار ہوتی ہے (التمهيد لابن عبدالبر 6/21)

اور Ulcers زخم Infection طاعون کے نتیجے میں جسم میں تعدیہ یا عفونت مہلک رسولیاں نمودار ہوتی ہیں، اطباء اپنے مشاہدے کی رو سے انہیں طاعون کی علامات قرار دیتے ہیں۔ طاعون کی وبا سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ جسم کو مضر رطوبتوں سے نجات پانے میں مدد دی جائے۔ اسے پرہیزی غذا ملے اور جسم کی خشکی عموماً محفوظ رہے۔ انسانی جسم میں مضر مادے ہوتے ہیں جو بھاگ دوڑ اور غسل کرنے سے متحرک ہو جاتے ہیں پھر وہ جسم کے مفید مادوں سے مل کر کئی بیماریوں کا باعث بنتے ہیں، اس لیے جب کسی جگہ طاعون حملہ آور ہو تو وہیں ٹھہرنے میں عافیت ہے تاکہ انسان کے جسم میں مضر مادے متحرک نہ ہوں۔

نبی ﷺ نے لوگوں کو طاعون سے متاثرہ علاقے میں نہ جانے دیا وہیں ٹھہرنے کا جو حکم دیا، اس میں بڑی حکمت پنہاں ہے، اس کا مقصد یہ ہے:

1- آدمی نقصان اور نقصان کا باعث بننے والی شے سے بچ جائے۔

2- اپنی صحت برقرار رکھے، کیوں کہ ضرورت زندگی کے حصول اور عاقبت کے تقاضے پورے کرنے کا دارومدار اسی پر ہے۔

3- آلودہ اور مضر ہوا میں سانس لے کر بیمار نہ پڑ جائے۔

4- طاعون سے متاثرہ لوگوں سے میل ملاپ سے احتراز کرے، تاکہ خود اسے طاعون نہ آئے۔

5- جسم اور روح کی چھوت اور توہم سے تحفظ ہو، جن کا نقصان صرف انہیں ہوتا ہے جو ان پر یقین رکھتے ہوں۔

غرض یہ کہ طاعون سے متاثرہ علاقے میں داخل ہونے کی ممانعت ایک احتیاطی تدبیر اور ایک طرح کی پرہیزی غذا ہے، جو انسان کو نقصان کی راہ سے پرے رکھتی ہے، اور یہ طاعون سے متاثرہ علاقہ چھوڑ کر جانے کا نہیں بلکہ اللہ کی رضا اور اس کے فیصلوں کے آگے سر جھکانے کا سبق ہے۔ پہلا حکم تعلیم و تربیت ہے جب کہ دوسرا تسلیم و اطاعت اور تمام امور اللہ کی رضا پر چھوڑ دینے کا درس دیتا ہے۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

دل کو جوان اور صحت مند رکھنا چاہتے ہیں تو ان غذاؤں کا استعمال کریں

دل کی دھڑکن انسان کے زندہ ہونے کی علامت ہوتی ہے۔ یہ رُک جائے تو انسان خاک سے جا ملتا ہے۔ دل ہمارے جسم کا ایک بہت ہی اہم عضو ہے، لیکن ہم جانے انجانے میں ذہنی دباؤ اور مضر صحت چیزیں استعمال کر کے اسے نقصان پہنچاتے رہتے ہیں۔ آج کے تیز تر دور میں ہم میں سے اکثر کا انحصار فاسٹ فوڈ کھانوں پر ہوتا ہے، یہ کھانے اکثر بری چکنائی سے بھرپور ہوتے ہیں۔ ایسے کھانے کولیسٹرول کی سطح بڑھا دیتے ہیں، جس کی وجہ سے دل کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔

دل کو صحت مند رکھنے کے لیے فاسٹ فوڈ اور پروسیسڈ کھانوں سے پرہیز کرنے سے آگے بھی بہت کچھ کرنا پڑتا ہے۔ دل کو صحت مند رکھنے کے لیے ان کھانوں کا استعمال بھی کرنا چاہیے جو کولیسٹرول، فشار خون (Blood Pressure) اور تیزابیت میں کمی کا باعث ہوتے ہیں۔

تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ دل کی صحت کے لیے مفید غذائیں عام طور پر وہ غذائیں ہوتی ہیں جو اینٹی آکسیڈنٹ، وٹامن ''بی''، فیملی، وٹامن ''سی'' اور وٹامن ''ای'' کے علاوہ ریشے، مونو سیچوریٹڈ چکنائی اور ملٹی سیچوریٹڈ چکنائی سے بھرپور ہوتی ہیں۔

سادہ الفاظ میں یہ بات کہا جاسکتی ہے کہ دل کی صحت برقرار رکھنے کے پیچھے راز یہ ہے کہ قدرتی غذاؤں پر مشتمل خوراک کا نظام اپنایا جائے اور حتی الامکان تیار کھانوں سے دور رہا جائے۔ آج ہم آپ کو کچھ ایسی غذاؤں کا بتا رہے ہیں، جو نا صرف آپ کے دل کی شریانوں کو صاف کر کے آپ کو صحت مند بناتی ہیں بلکہ ہارٹ اٹیک کے خطرات سے بھی محفوظ رکھتی ہیں۔

مچھلی

دل کی صحت کے لیے مفید غذائیں عام طور پر اومیگا-3 ایسڈز سے بھرپور ہوتی ہیں۔ یہ چربی دار مچھلیوں مثلاً سیلمون، میکریل، سیرڈین، ہیرنگ، ہیڈاک اور دیگر اقسام کی چکنائی والی مچھلیوں میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ مچھلی کا استعمال دل کی دھڑکن میں بے قاعدگی اور دل کی شریانوں میں خون کے جم جانے جیسے خطرات سے بچاتا ہے۔

اسے ہفتے میں دو سے تین بار استعمال کرنا بہت فائدہ مند ہے۔ بادام بھی مفید چکنائی سے بھرپور ہوتا ہے جو کولیسٹرول کی سطح کو معتدل رکھتا ہے اور یہ وٹامن ''ای''، پروٹین اور ریشے سے بھرپور ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ فلیکس بیج بھی اومیگا-3 روغنیات اور ریشوں سے بھرپور ہوتا ہے۔

دلیہ

دل کی صحت کے لیے ضروری ہے کہ کولیسٹرول کی سطح کو کم رکھا جائے اور نظام ہاضمہ کے مسائل سے دور رہا جائے۔ اس کے لیے فائبر کا استعمال بہت مفید رہتا ہے۔ فائبر دلیہ، باجرے اور ''جو'' میں زبردست مقدار میں پایا جاتا ہے۔

باجرے اور جو میں Beta-Glucan نامی فائبر پایا جاتا ہے، جو انسانی صحت کے لیے بیش بہا مفید ہے، یہ انسانی جسم میں نا صرف انسولین مزاحمت کو کم کرتا ہے بلکہ مدافعتی نظام کو بھی مضبوط بناتا ہے۔ باجرے اور جو کو ناشتے میں شامل کرنا انسانی دل کے لیے مفید رہتا ہے۔

خشک میوہ جات

خشک میوہ جات میں پروٹین اور فائبر پایا جاتا ہے، جس سے دل کی بیماریوں کو دور رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ خشک پھلوں میں وٹامن ''ای'' بھی وافر مقدار میں موجود ہوتی ہے، جس سے کولیسٹرول کنٹرول میں رہتا ہے۔ مونگ پھلی بھی دل کے لیے انتہائی مفید ہے۔

ڈارک چاکلیٹ

ڈارک چاکلیٹ کا استعمال کولیسٹرول کو کنٹرول کرتا ہے۔ ساتھ ہی جسم میں سوزش اور خون کو جمنے سے بھی بچاتا ہے۔ ڈارک چاکلیٹ میں چائے کی طرح، خون کو پتلا کرنے والا فلاوونوئیڈ مادہ موجود ہوتا ہے۔ خیال رہے یہ مادہ صرف تیز گہرے رنگ کی چاکلیٹ میں موجود ہوتا ہے، ہلکے رنگ کی چاکلیٹ میں موجود نہیں ہوتا۔

گہرے سبز پتوں والی سبزیاں

گہرے سبز پتوں والی سبزیوں میں وٹامن، ''اے''، ''سی''، ''ای'' اور وٹامن ''کے'' بڑی مقدار میں پائی جاتی ہے۔ ان میں اینٹی آکسیڈنٹس بھی ہوتے ہیں، جو جسم سے نقصان دہ مادوں کو خارج کرنے میں اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ گہرے سبز پتوں والی سبزیاں کیلشیم، میگنیشیم اور پوٹاشیم سے بھی بھرپور ہوتی ہیں، جو انھیں صحت مند دل کے لیے ناگزیر بناتی ہیں۔

فولک ایسڈ والی غذائیں

فولک ایسڈ وٹامن ''ای'' ہی کی ایک قسم ہے۔ یہ حیاتین نئے خلیے بنانے میں بھی کام آتا ہے۔ ماہرین طب کا کہنا ہے کہ جو مرد و زن روزانہ مطلوبہ مقدار میں فولک ایسڈ لیں، وہ امراض قلب میں مبتلا ہونے سے محفوظ رہتے ہیں۔ لہٰذا فولک ایسڈ والی غذاؤں کو اپنی روزمرہ خوراک میں شامل رکھیے۔ یہ حیاتین گائے کے جگر، ساگ، چاول، شاخ گوبھی اور پھلیوں میں ملتا ہے۔ بچوں کو 200 اور بالغوں کو یومیہ 400MCG (مائکروگرام) فولک ایسڈ کی ضرورت ہوتی ہے۔

زیتون کا تیل

دن میں دو چمچ زیتون کا تیل کولیسٹرول اور خون میں شوگر کی مقدار کو کنٹرول کرتا ہے۔ روغن زیتون میں مونو سیچوریٹڈ چکنائی اور Oleic Acid پائے جاتے ہیں جو امراض قلب میں مبتلا ہونے کے خطرات کو کم کرتے ہیں۔

سبز چائے

دن میں ایک کپ سبز چائے کولیسٹرول کو بننے سے روکتی ہے۔ سبز چائے Metabolism کو بڑھاتی ہے اور وزن کو کم کرنے میں مدد کرتی ہے۔ اس کے علاوہ امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن بھی سبز چائے کے استعمال کو دل کے لیے مفید قرار دے چکی ہے۔

پھل

انار میں اینٹی آکسیڈنٹ موجود ہوتے ہیں، جو بلڈ پریشر کو کنٹرول کرتے ہیں۔ یہ خون کی گردش کو معمول پر لاتے ہیں اور ہیموگلوبن کو بڑھاتے ہیں۔ گریپ فروٹ ایک اور زبردست پھل ہے۔ ایک گریپ فروٹ روزانہ کھانے سے خون کی نالیوں میں رکاوٹیں دور ہوتی ہیں، برے کولیسٹرول کی مقدار 10 فی صد تک کم ہوتی ہے اور بلڈ پریشر نارمل ہو جاتا ہے۔

پپیتا کیروٹین، بیٹا کیروٹین، لوٹین، اینٹی آکسیڈنٹ، وٹامنز، فولک ایسڈز اور میگنیشیم سے بھرپور ہوتا ہے۔ تربوز دل کی صحت کے لئے بہت مفید ہوتا ہے۔ اس میں اینٹی آکسیڈنٹ موجود ہوتے ہیں جو کولیسٹرول کنٹرول کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

لہسن اور ادرک

لہسن کا استعمال شریانوں کو صاف کرتا ہے، بلڈ پریشر کو کنٹرول کرتا ہے، شریانوں میں خون کو جمنے سے روکتا ہے۔ لہسن قبض کا خاتمہ کرنے اور وزن کو کم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اس کے علاوہ ادرک بھی کولیسٹرول کو کم کرتی ہے اور الرجی کو دور بھگاتی ہے۔

صحت مند دماغ اور صحت مند دل لازم وملزوم

'صحت مند دل اور دماغ' ایک محض مقولہ ہی نہیں بلکہ ناقابل تردید سائنسی حقیقت ہے۔ امریکا میں امراض قلب اور دماغی امراض سے نجات کے حوالے سے کام کرنے والی دو تنظیموں نے اپنی رپوٹس میں بتایا ہے کہ تندرست دماغ اور تندرست دل ایک دوسرے کے ساتھ لازم وملزم ہیں۔

رپورٹس میں حیرت انگیز طور پر بیان کردہ حقائق میں کہا گیا ہے کہ جن امور، غذاؤں یا ماکولات ومشروبات سے دماغ کی صحت پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ انہی سے دل کی صحت بھی کمزور ہوتی ہے۔ اسی طرح جن امور کی انجام دہی مثلاً ورزش، متوازن خوراک اور سگریٹ نوشی سے پرہیز نہ صرف دل کو تقویت دیتے ہیں بلکہ دماغ اور قوت حافظہ کے لیے بھی بہت مفید ہیں۔

العربیہ ڈاٹ نیٹ کے مطابق دل و دماغ کی صحت کے لیے کام کرنے والی امریکی تنظیموں کی مشترکہ رپورٹ سائنسی جریدے 'اسٹروک' میں شائع کی گئی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دماغ اور دل دونوں بھرپور انداز میں خون کی ترسیل کے محتاج ہیں۔ مرور وقت کے ساتھ خون کی نالیاں تنگ یا سکڑاؤ کا شکار ہوسکتی ہیں۔ خون کی وریدوں کے سکڑاؤ یا تنگ ہونے سے نہ صرف عارضہ قلب لاحق ہوسکتا ہے بلکہ دماغی عوارض کا بھی اتنا ہی خطرہ موجود رہتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ دماغ کی صلاحیت بھی بہ تدریج متاثر ہوتی جاتی ہے۔

رپورٹ کے مطابق خون کی نالیوں کو نرم رکھنے والی غذاؤں کے استعمال سے ہم نہ صرف دل کو بیماریوں سے بچاسکتے ہیں بلکہ دماغ کو بھی خطرات سے بچانے میں کامیاب ہوسکتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ دل و دماغ کو تندرست رکھنے کے لیے خون میں شوگر اور کولسٹرول کی مقدار کو متوازن رکھنا بھی ضروری ہے۔ اگر خون میں کولسٹرول اور شوگر کی مقدار میں عدم توازن ہے تو اس کے نتیجے میں بھی خون کی گردش اور اس کی دل و دماغ تک رسائی متاثر ہوسکتی ہے۔

مشی گن یونیورسٹی کے میڈیکل کالج سے وابستہ محقق اور تحقیق کے نگران ڈاکٹر فیلپ جویلیک کا کہنا ہے کہ ہماری صحت کی تندرستی یا بیماری کا ایک بڑا تعلق ہمارے روزمرہ کے طرز زندگی سے بھی ہے۔ ہم چاہیں تو خون کی رگوں کو صحت مند رکھ کر دل اور دماغ دونوں کو عوارض سے بچاسکتے ہیں۔

اپنے ایک ایل میل بیان میں ڈاکٹر جوریلیک کا کہنا ہے کہ 'ہم سے بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ دل و دماغ کو امراض سے بچانے کے کلیدی عوامل 'ڈائمنشیا' [دماغی کمزوری] کو روکنے یا اسے موخر کرنے میں مدد دے سکتے ہیں'۔

رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سنہ 2030ء تک دنیا بھر میں ڈائمنشیا کے شکار افراد کی تعداد 7 کروڑ 50 لاکھ تک پہنچ سکتی ہے اور امریکا اس عارضے کے شکار افراد میں سب سے آگے ہوگا۔

دل و دماغ کو بھرپور انداز میں خون فراہمی جاری رکھنے کے لیے جہاں متوازن خوراک، صحت افزاء غذائیں استعمال کرنے پر زور دیا جاتا ہے ہیوں ورزش بھی اس کا لازمی جزو ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ بلند فشار خون، کولسٹرول کی مقدار میں کمی بیشی، شوگر کا غیر متوازن ہونا خون کی شریانوں کی کارکردگی کو متاثر کرتے ہیں۔ اسی طرح یہ کمزوری دماغ کو درکار خون کی مقدار فراہمی میں بھی رکاوٹ بنتی ہے، جس کے نتیجے میں انسان یا تو ڈائمنشیا کا شکار ہوتا ہے یا دیگر دماغی عوارض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ دل و دماغ کی تندرستی برقرار رکھنے اور انہیں امراض سے بچانے کے لیے قدرتی جڑی بوٹیوں کا استعمال بھی مفید ہے۔